مالک محمد ذوالفقار علیخان بہادر ولیعہد

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

بفرمایش مطلعی جناب قاضی محمد ابراہیم بن جناب قاضی نور محمد صاحب بار چہارم مطابق نسخہ مطبوعہ بار سوم حسب الحکم

منبہات ابن حجر عسقلانی

باہتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور و تربیت یافتہ مخدومی برادر معظم محمد مصطفی خان مرحوم

در مطبع مصطفائی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۲۸۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیب زبان ترانہ سنج حمد بہار آفرین ہی کہ شاخ خشک قلم کو برگ و بار توفیق تحریر توحید کا عطا فرمایا تب اوسنے صفحۂ اوراق کو ہزارہا گل ثنا اور تعریف سے رشک چمن بنایا نظم

قلم سرو بستان توحید ہی | قلم بلبل باغ تحمید ہی
ورق گلشن حمد و تعریف ہی | ورق صحن گلزار توصیف ہی

سبحان اللہ کیا صانع ہی کہ ایک قطرۂ آب کو کہین صورت زیبا اور شکل دل آرا عیان کیا، اور کہین اوسکو دُر آبدار اور گوہر تابدار نمایان کیا فانوس کان مین لعل درخشان کی شمع جلاتا ہی، اور قندیل صدف مین گوہر شبچراغ چمکاتا ہی سرو آزاد کے پانوٴن مین موج آب سے اوسکی محبت کی زنجیر ہی، اور حلقہ اوسکے عشق کا قمری کے لیے طوق گلوگیر ہی، دہان غنچہ اوسکے ذکر خفی سے عطر آمیز، لبہای دردا اوسکے ورد جلی سے لبریز، چشم نرگس اوسکی راہ فیض پر کشادہ ہی، اور پیالۂ لالہ اوسکے در پر دریوزہ گری کا آمادہ ہی مثنوی

یگانہ ہی وہ مالک دوسرا | سہیم اوسکا ہرگز نہین دوسرا | خداوند ہی وحدہ لاشریک
تَعَالٰی عَنِ الْمِثْلِ رَبٌّ مَلِیک | عَلٰی کُلِّ اَمْرٍ بِہٖ اَسْتَعِیْن | ہُوَ الْمُسْتَعَانُ فَنِعْمَ الْمُعِیْن

اور نعت بیشمار سید مختار سرور ابرار رحمت عالم فخر بنی آدم کو کہ ظہور سراپا نور اوسکے سے ظلمت جہالت نے زوال پایا، اور جن و بشر کو دشت ضلالت سے راہ ہدایت کی طرف بلایا خس و خاشاک کفر کو برق تیغ اسلام سے جلایا، اور شرک کی آگ کو آب شمشیر توحید سے بجھایا خانۂ کعبہ سے بتونکو نکالا، اور خانۂ دل سے بت پرستی کو نکالا نظم

محمد نبی سرور انبیا | حبیب خدا احمد مجتبیٰ | وہ بحر شفاعت وہ ابر کرم
وہ مہر عرب اور وہ ماہ عجم | اور آل مطہر گرامی صفات | سفینے کو امت کے اون سے نجات
اور اصحاب اوسکے کہ تھے باوفا | کواکب ہین وہ دین کے سب کے سب | درود خدا اونپہ ہووے مدام
اور اون سب پہ ہو تا بروز قیام

اما بعد بندۂ کمترین عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور مبرور خدمت مین سالکان اوسنت و رہروان طریق ہدایت کے عرض کرتا ہی کہ مدت دراز سے یہ آرزو جاگزین خاطر فاتر تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصایح اور مواعظ کا ہاتھ لگے کہ اوسکے مطالعے سے

دل پریشان کی ظلمت اور کدورت جاوے ۔ اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے
اس لیے کہ کتب مطولہ سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا ۔ اور [illegible] مختصر سے گوہر مدعا کمتر
ہاتھ آتا تھا ۔ ان دنون مین افضال خداوند لایزال سے گرہ مراد کی کھلی اور کلی مقصود کی کھلی ۔ یعنی کتاب
منبہات تصنیف صدوۃ المحدثین زبدۃ المفسرین تاج العلماء الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین
احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتھ آئی سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہے مختصر اور کامل اور
مضامین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اوسکے مملو نصائح دلپذیر ہیں اور فقرات سعادت آیات اوسکے
مشحون مواعظ بے نظیر ہر حدیث اوسکی سے دریاے ہدایت موج زن ہے ۔ اور ہر کلام اوسکے سے
آفتاب ارشاد پرتو افگن ہے ہر سطر اوسکی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اوسکا سرمایہ رشد و یقین **نظم**

شریعت کا ہے مرشد رہنما	طریقت کا ہے گوہر مدعا	شبستان دین کی وہ کیا شمع ہے
کہ بس روشن اوس سے ہر اک جمع ہے	دل اہل دین اوسپہ دیوانہ ہے	اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہے

لیکن تصحیف ناسخین سے کثرت اغلاط اور اختلاف نسخ اوس مرتبے کو پہنچا کہ قلم مصححین اوسکی تصحیح
سے عاجز آیا ۔ علاوہ اوسکے عربی عبارت کے سبب عوام اوسکے مطلب کو پا نسکے ۔ اور شاہد مضمون
پردے سے باہر آنسکے ۔ لہذا خاکسار ہیچکارہ روزگار واسطے تصحیح کے کوشش موفور اور سعی
مشکور بجا لایا ۔ بعد سرگرمی تمام اور عرق ریزی مالاکلام کے گوہر مقصود ہاتھ مین آیا ۔ یعنی قدوۃ
المحققین افخر المدققین سر امد کاملین پیشواے عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ محب اللہ صاحب کی
خدمت مین تکلیف اسکے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب ممدوح نے اوسکے نیچے
زبان اردو مین ترجمہ سلیس کیا ۔ اور بعضے مطالب کو توضیح کرکے حاشیے مین لکھدیا ۔ چنانچہ
خواص اوسکو دیکھکر حظ وافی پائینگے ۔ اور فوائد بیشمار اوس سے اوٹھائینگے ۔ اور عوام اوسکو
پڑھکر روشنی علم مین آئینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائینگے ۔ امید کہ طالبان دین حق جب
اسکا مطالعہ کرین خاکسار کے حق مین دعا فرماوین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے ۔ اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے
آمین یا رب العالمین بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلوات اللہ الی یوم الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّ اَوْقَاتٍ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَالْبَرِيَّاتِ

سب تعریفین اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت مین اور درود اوسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان سکے ہین

هٰذِهٖ مُنَبِّهَاتٌ مِّمَّا صَنَّفَهُ الشَّيْخُ شِهَابُ الْمِلَّةِ وَالْحَقِّ وَالدِّيْنِ

یہ منبہات ہین منجملہ تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے سے

اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ الْاَصْلِ ثُمَّ الْمِصْرِيُّ الشَّافِعِيُّ

احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پھر مصری شافعی مذہب

الشَّهِيْرُ بِابْنِ الْحَجَرِ عَلَى الْاِسْتِعْدَادِ لِيَوْمِ الْمَعَادِ فَاِنَّ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ

مشہور ابن حجر اوپر تیاری دن قیامت کے بعضی اون سے

مُثَنًّى وَّمِنْهَا مَا يَكُوْنُ ثُلَاثِيًّا اِلٰى تَمَامِ الْعَشَرَةِ بَابُ الثُّنَائِيِّ

دو دو کے بیان مین اور بعضی تین تین کے پورے دس تک یہ باب ہے دو دو چیز کے بیان مین

فَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ خَصْلَتَانِ

سو اوس مین سے ہے جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلت ہین

باب الثانی

لَاشَيَْ اَفْضَلُ مِنْهُمَا الْاِیْمَانُ بِاللّٰہِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَخَصْلَتَانِ
کہ اون سے بہتر کوئی شی نہین ایمان ساتھ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانون کو اور دو خصلت ہین
لَاشَيَْ اَخْبَثُ مِنْهُمَا الشِّرْكُ بِاللّٰہِ وَالضَّرُّ بِالْمُسْلِمِیْنَ وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
کہ اون سے بری کوئی شی نہین شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا مسلمانون کو اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام
عَلَیْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَآءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَآءِ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی
لازم پکڑو علما کے پاس بیٹھنا اور حکیمون کا کلام سننا کیونکہ اللہ تعالی
یُحْیِی الْقَلْبَ الْمَیِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا یُحْیِی الْاَرْضَ الْمَیْتَةَ بِمَآءِ الْمَطَرِ
جلاتا ہی دل مرے ہوئے کو ساتھ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہی زمین مری ہوئی کو ساتھ پانی مینھ کے
وَعَنْ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ رض مَنْ دَخَلَ الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَاَنَّمَا رَكِبَ الْبَحْرَ
اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے جو شخص داخل ہوا قبر مین بے توشہ گویا کہ سوار ہوا دریا پر
بِلَا سَفِیْنَةٍ وَعَنْ عُمَرَ رض عِزُّ الدُّنْیَا بِالْمَالِ وَعِزُّ الْاٰخِرَةِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ
بے کشتی ف ۲ اور روایت ہی حضرت عمر رض سے عزت دنیا مین مال سے ہی اور عزت آخرت مین عمل صالح سے ہی
وَعَنْ عُثْمَانَ رض هَمُّ الدُّنْیَا ظُلْمَةٌ فِی الْقَلْبِ وَهَمُّ الْاٰخِرَةِ نُوْرٌ فِی الْقَلْبِ
اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے غم دنیا کا اندھیرا ہی دل مین اور غم آخرت کا روشنی ہی دل مین
وَعَنْ عَلِیٍّ رض مَنْ كَانَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتِ الْجَنَّةُ فِیْ طَلَبِهٖ وَمَنْ كَانَ فِیْ
اور روایت ہی حضرت علی رض سے جو کوئی علم کی طلب مین ہی جنت اوسکی طلب مین ہی اور جو کوئی
طَلَبِ الْمَعْصِیَةِ كَانَتِ النَّارُ فِیْ طَلَبِهٖ وَعَنْ یَحْیَی بْنِ مُعَاذٍ رض مَا عَصَی
گناہ کی طلب مین ہی دوزخ اوسکی طلب مین ہی اور روایت ہی یحیی بن معاذ رض سے نہین گناہ کرتا
اللّٰہَ كَرِیْمٌ وَمَا اٰثَرَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ حَكِیْمٌ وَعَنِ الْاَعْمَشِ رض مَنْ كَانَ
اللہ کا کوئی بزرگ اور نہین اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی عالم اشرف ف ۳ اور روایت ہی اعمش رض سے جس کسیکا
رَأْسُ مَالِهِ التَّقْوٰی كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ رِبْحِ دِیْنِهٖ وَمَنْ كَانَ
اصل مال تقوی ہی تھک رہین زبانین بیان نفع دین اوسکے سے اور جس کسیکا

ف ۱

ف ۲

ف ۳

رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ خُسْرَانِ دِيْنِهِ

اصل مال دنیا ہی تھک رہین زبانین بیان خسارۂ دین اوسکے سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رض كُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى

اور روایت ہی سفیان ثوری سے جو گناہ ہوتا ہی خواہش نفسانی سے بے شک امید ہی

غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبْرِ فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى غُفْرَانُهَا لِأَنَّ

اوسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہی غرور سے بیشک امید نہین اوسکی بخشش کی کیون کہ

مَعْصِيَةَ إِبْلِيْسَ كَانَ أَصْلُهَا مِنَ الْكِبْرِ وَزَلَّةُ آدَمَ كَانَ

گناہ شیطان کا اصل اوسکی غرور تھا اور لغزش حضرت آدم کی

أَصْلُهَا مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ

اصل اوسکی خواہش نفسانی تھی ف ۱ اور روایت ہی بعضے زاہد سے جس نے گناہ کیا اور وہ

يَضْحَكُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِي

ہنستا رہا سو بیشک ڈالے گا اوسکو اللہ آگ مین کہ وہ روتا ہوگا اور جس نے بندگی کی اور روتا رہا

فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

سو بیشک اوسکو اللہ داخل کریگا جنت مین کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہی بعضے حکیمون سے

لَا تُحَقِّرُوا الذُّنُوْبَ الصِّغَارَ فَإِنَّهَا تَتَشَعَّبُ مِنْهَا الذُّنُوْبُ الْكِبَارُ

حقیر نہ سمجھو چھوٹے گناہون کو کہ پیدا ہوتے ہین اوس سے گناہ بڑے ف ۲

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيْرَةَ مَعَ الْإِصْرَارِ

اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہین ساتھ ہمیشگی کے

وَلَا كَبِيْرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ قِيْلَ هَمُّ الْعَارِفِ الثَّنَاءُ وَهَمُّ

اور گناہ کبیرہ نہین ساتھ استغفار کے ف ۳ کہا گیا ہی قصد عارف کا تعریف خدا کی ہی اور قصد

الزَّاهِدِ الدُّعَاءُ لِأَنَّ هَمَّ الْعَارِفِ رَبُّهُ وَهَمَّ الزَّاهِدِ نَفْسُهُ

زاہد کا دعا ہی اپنے لیے کیون کہ مقصود عارف کا پروردگار ہی اور مقصود زاہد کا اپنی بھلائی ہی

ماب الشين

ف ۱ یعنی گناہ شیطان کا جو تھا کہ غرور کی راہ سے تھا اور گناہ حضرت آدم کا جو تھا [illegible] نفسانی سے تھا نہ غرور سے ۱۲

ف ۲ یعنی اگر گناہ صغیرہ پر دوام کرے [illegible] کبیرہ ہو جاتا ہی [illegible] ۱۲

ف ۳ یعنی [illegible] گناہ صغیرہ [illegible] کبیرہ [illegible] استغفار [illegible] ۱۲

وعن بعض الحکماء من توهم ان له ولیا اولی من الله قلت

اور روایت ہی بعضے حکیمون سے جس نے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہی کم ہی

معرفته بالله ومن توهم ان له عدوا اعدی من نفسه قلت معرفته

پہچان اوسکی ساتھ اللہ کے اور جس نے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہی کم ہی پہچان اوسکی

بنفسه وعن ابی بکر الصدیق رض فی قوله تعالی ظهر الفساد

ساتھ نفس کے اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے ظاہر ہوا فساد

فی البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا

جنگل مین اور دریا مین کہا مراد لفظ بر سے زبان ہی اور لفظ بحر سے دل ہی ف۱ پس جبکہ

فسد اللسان بکت علیه النفوس واذا فسد القلب بکت علیه

فاسد ہوئی زبان روتی ہین اوپر جانین اور جب کہ فاسد ہوا دل روتے ہین اوپر

الملائکة قیل ان الشهوة تصیر الملوك عبیدا والصبر یصیر

فرشتے کہا گیا ہی کہ شہوت بادشاہون کو غلام کرتی ہی اور صبر

العبید ملوکا الا تری الی قصة یوسف ع وزلیخا قیل طوبی

غلامون کو بادشاہ کرتا ہی کیا تو نہین دیکھتا قصہ حضرت یوسف و زلیخا کا ف۲ کہا گیا ہی خوشی ہی

لمن کان عقله امیرا وهواه اسیرا وویل لمن کان هواه

اوس شخص کو کہ عقل اوسکی حاکم ہی اور خواہش نفسانی اوسکی قیدی ہی اور خرابی ہی اوس شخص کی کہ خواہش اوسکی

امیرا وعقله اسیرا قیل من ترك الذنوب رق قلبه ومن ترك

حاکم ہی اور عقل اوسکی قیدی ہی کہا گیا ہی جس نے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اوسکا اور جس نے چھوڑا

الحرام واکل الحلال صفت فکرته اوحی الله الی بعض الانبیاء

حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اوسکی حکم کیا اللہ نے بعضے انبیا کی طرف

اطعنی فیما امرتك ولا تعصنی فیما نصحتك قیل اکمال العقل

تابعداری کر میرے حکم کی اور نافرمانی نکر میری نصیحت کی کہا گیا ہی کامل کرنا عقل کا

اِتّباعُ رِضوانِ اللّٰہِ تَعالٰی وَاجتِنابُ سَخَطِہٖ قِیلَ لَاغُربَۃَ لِلفَاضِلِ
پیروی رضامندی اللہ تعالی کی اور بچنا اوسکے غصے سے ہی کہا گیا ہی نہین غریب الوطن اہل علم

وَلَاوَطَنَ لِلجَاھِلِ قِیلَ مَن کَانَ بِالطَّاعَۃِ عِندَ اللّٰہِ قَرِیبًا کَانَ بَینَ
اور نہین وطن واسطے علم فاقہ کہا گیا ہی جو کوئی بسبب طاعت کے اللہ سے قریب ہی لوگون مین

النَّاسِ غَرِیبًا قِیلَ حَرکَۃُ الطَّاعَۃِ دَلِیلُ المَعرِفَۃِ کَمَا اَنَّ حَرکَۃَ الجِسمِ
وہ غریب ہی کہا گیا ہی حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہی جیسا کہ حرکت جسم کی

دَلِیلُ الحَیٰوۃِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ اَصلُ جَمِیعِ الخَطَایَا
دلیل زندگی کی ہی فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام گناہون کی

حُبُّ الدُّنیَا وَاَصلُ جَمِیعِ الفِتَنِ مَنعُ العُشرِ وَالزَّکٰوۃِ قِیلَ المُقِرُّ
محبت دنیا کی ہی اور جڑ تمام فتنون کی نہ دینا عشر اور زکوۃ کا ہی کہا گیا ہی اقرار کرنیوالا

بِالتَّقصِیرِ اَبَدًا مَحمُودٌ وَالاِقرَارُ بِالتَّقصِیرِ عَلَامَۃُ القَبُولِ قِیلَ
تقصیر کا ہمیشہ بھلا ہی اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہی کہا گیا ہی

کُفرَانُ النِّعمَۃِ لُؤمٌ وَصُحبَۃُ الاَحمَقِ شُؤمٌ قَالَ الشَّاعِرُ اَشعَارٌ
ناشکری نعمت کی بخیلی ہی اور صحبت احمق کی شامت ہی کہا ہی شاعر نے

یَا مَن بِدُنیَاہُ اشتَغَل	قَد غَرَّہٗ طُولُ الاَمَل
ای کہ دنیا مین ہوا ہی مشتغل	غرہ تجکو رکھتا ہی طول امل
اَولَم یَزَل فِی غَفلَۃٍ	حَتّٰی دَنَا مِنہُ الاَجَل
گویا غفلت مین ہمیشہ عمر کو	اب تو نزدیک آن پونچی ہی اجل
اَلمَوتُ یَأتِی بَغتَۃً	وَالقَبرُ صُندُوقُ العَمَل
موت آوے گی اچانک تیرے تئین	قبر ہوگی ترا صندوق عمل
اِصبِر عَلٰی اَھوَالِھَا	لَامَوتَ اِلَّا بِالاَجَل
قبر کے ہولون پر اب تو صبر کر	ہی نہین مرنا مگر وقت اجل

باب الثلاثی روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ باب ہی تین تین چیز کے بیان مین روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

انہ قال من اصبح وھو یشکو ضیق المعاش فکانما یشکو ربہ

اونھون نے فرمایا جو کوئی صبح کو اوٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معاش کا گویا شکوہ کرتا ہی اپنے پروردگار کا

ومن اصبح لامور الدنیا حزینا فقد اصبح ساخطا علی اللہ و

اور جو کوئی صبح کو اوٹھا امور دنیا سے غمگین بیشک غصے ہوا وہ اللہ پر اور

من تواضع لغنی لغناہ فقد ذھب ثلثا دینہ وعن ابی بکر الصدیق رض

جس نے تواضع کی غنی کی بسبب اوسکی دولت کے بیشک جاتی رہی دو تہائی اوسکے دین کی ف ۱ اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے

ثلث لا یدرک بثلث الغنی بالمنی والشباب بالخضاب والصحۃ

تین چیزین ہین کہ تین چیزون سے حاصل نہین ہوتین دولتمندی خواہشون سے اور جوانی خضاب کرنے سے اور تندرستی

بالادویۃ وعن عمر رض حسن التودد الی الناس نصف العقل

دوائیون سے ف ۲ اور روایت ہی حضرت عمر رض سے محبت خوب کرنی آدمیون کے ساتھ آدھی عقل ہی

وحسن السؤال نصف العلم وحسن التدبیر نصف المعیشۃ

اور اچھی طرح پوچھنا آدھا علم ہی اور تدبیر نیک کرنی آدھی گزران ہی ف ۳

وعن عثمان رض من ترک الدنیا احبہ اللہ تعالی ومن ترک

اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے جسنے چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اوسکو اللہ تعالی نے اور جسنے چھوڑے

الذنوب احبہ الملائکۃ ومن حسم الطمع عن المسلمین احبہ

گناہ دوست رکھا اوسکو فرشتون نے اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانون سے دوست رکھا اوسکو

المسلمون وعن علی رض ان من نعیم الدنیا یکفیک الاسلام

مسلمانون نے اور روایت ہی حضرت علی رض سے بیشک دنیا کی نعمتون سے کفایت ہی تجکو نعمت اسلام کی

نعمۃ وان من الشغل یکفیک الطاعۃ شغلا وان من العبرۃ

اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجکو شغل بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو

يكفيك الموت عبرة وعن عبد الله بن مسعود رض كم من

كفايت هے تجكو عبرت موت كى   اور روايت هے عبد الله بن مسعود رض سے   كتنے لوگ

مستدرج بالنعمة عليه وكم من مفتون بالثناء عليه وكم

بڑهتے هيں گناهوں ميں بسبب بهوت بخشنے نعمتوں كے اوپر اور كتنے لوگ فتنے ميں پڑتے هيں بسبب اپنى تعريف كے اور كتنے

من مغرور بالستر عليه وعن داود النبي قال اوحي

لوگ فريب كهاتے هيں بسبب پوشيدگى عيبوں كے ف ۱   اور روايت هے حضرت داؤد نبى سے كها   حكم هوا هے

في الزبور حق على العاقل ان لا يشتغل الا بثلث تزود لمعاد

زبور ميں   لازم هے   عقلمند كو   كه تين چيز كے سوا كچه شغل نه پكڑے   توشه لينا واسطے آخرت كے

ومؤنة لمعاش وطلب لذة بحلال وعن ابي هريرة رض انه

اور محنت اوٹهانى واسطے معاش كے اور لذت چاهنى ساته حلال كے اور روايت هے ابو هريره رض سے انهوں نے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث منجيات وثلث

كها كه فرمايا حضرت نبى صلى الله عليه وسلم نے   تين چيزيں نجات دينے والى هيں اور تين چيزيں

مهلكات وثلث درجات وثلث كفارات اما المنجيات

هلاك كرنے والى هيں اور تين چيزيں درجے بڑهاتى هيں اور تين چيزيں كفاره گناهوں كى هيں ليكن نجات دينے والى

فخشية الله تعالى في السر والعلانية والقصد في الفقر و

سو خوف   الله تعالى كا   چهپے   اور كهلے   اور ميانه چال   مفلسى   اور

الغنى والعدل في الرضاء والغضب واما المهلكات فشح

دولتمندى ميں اور انداز ركهنا   خوشى   اور غصے ميں اور ليكن هلاك كرنے والى   سو بخل

شديد وهوى متبع واعجاب المرء بنفسه واما الدرجات

بڑا هے   اور وه خواهش كه تابع هوں اوسكے اور خودپسندى آدمى كى   اور ليكن درجے بڑهانے والى

فافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة بالليل والناس

سو پهيلانا سلام كا ف ۲   اور كهانا   كهلانا   اور   نماز   رات كو پڑهنى كه لوگ

باب الثالث

نِيَامٌ وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ
سوتے ہوں اور لیکن کفارے گناہوں کے سو پورے وضو کرنے سردی کی صبح کو اور پاؤں چلنا

الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ جِبْرَائِيْلُ
جماعت کی نماز کے لیے اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے اور کہا حضرت جبرئیل ع نے

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ وَاَحْبِبْ مَنْ
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جبتک چاہے تو مرنے والا ہے اور محبت کر جس سے

شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ قَالَ
چاہے تو اوس سے جدا ہونیوالا ہے اور کام کر جو چاہے تو اوسکا بدلا پانے والا ہے فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ ظِلِّ
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ

عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اَلْمُتَوَضِّيْ فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَاشِيْ اِلَى
عرش کے جسدن کہ سایہ نہوگا سواے اوسکے سایہ کے وضو کرنیوالا تکلیفوں میں اور چلنے والا

الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيْلَ لِاِبْرَاهِيْمَ لِاَيِّ شَيْءٍ
مسجد کیطرف اندھیروں میں اور بھوکے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم ع سے کس سبب سے

اِتَّخَذَكَ اللّٰهُ خَلِيْلًا قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ اخْتَرْتُ اَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى
ٹھہرایا تمکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیزوں کے اختیار کیا میں نے حکم اللہ تعالی کا

عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِيْ وَمَا تَعَشَّيْتُ
غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اوس چیز کا کہ اللہ نے ذمہ کیا ہے میرے لیے ف اور نہ شام کو کھایا میں نے

وَمَا تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ
اور نہ صبح کو مگر ساتھ مہمان کے اور روایت ہے بعضے حکیموں سے تین چیزیں ہیں

تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ اَوْلِيَائِهٖ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ
کہ دور کرتی ہیں رنجوں کو یاد اللہ تعالی کی اور ملاقات اوسکے دوستوں کی اور کلام حکیموں کے

ف ۱ یعنی اللہ تعالی نے رزق کا ذمہ کیا ہے سو اوسکا فکر میں نے نہیں کیا اوسی پر چھوڑ دیا ہے

وعن الحسن البصري رض من لا ادب له لا علم له ومن لا
اور روایت ہی حسن بصری رہ سے جسکو ادب نہین اوسکو علم نہین اور جسکو
صبر له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له وروي ان
صبر نہین اوسکو دین نہین اور جسکو پرہیزگاری نہین اوسکو نزدیکی خدا سے نہین اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک
رجلا خرج من بني اسرائيل الى طلب العلم فبلغ ذلك نبيهم
مرد نکلا بنی اسرائیل مین کا طلب علم کو پھر پہونچی یہ خبر اونکے نبی کو
فبعث اليه فاتاه فقال له يا فتى اني اعظك بثلث خصال
تب بھیجا کسیکو اوسکی طرف پھر آیا اوسکے پاس تب کہا اوسکو ای جوان مین نصیحت کرون تجھکو تین خصلتون کی
فيها علم الاولين والاخرين خف الله في السر والعلانية
کہ اونمین اگلون اور پچھلون کا علم ہی ڈرتا رہ الله سے پوشیدہ اور ظاہر
وامسك لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير وانظر خبزك
اور روک رکھ اپنی زبانکو خلق کی بات سے ذکر اونکا نکر سوا نیکی کے اور دیکھ روٹی اپنی
الذي تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى عن الخروج
کہ کھاتا ہی تو اوسکو تو کہ ہوئے حلال سے بس رک رہا جوان نکلنے سے ف
وروي ان رجلا من بني اسرائيل جمع ثمانين تابوتا من
اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل مین سے جمع کیے اسی صندوق
العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى الى نبيهم ان قل لهذا
علم کے اور فائدہ نہ اوٹھایا اپنے علم سے تب حکم بھیجا الله تعالی نے اونکے نبی کو کہ کہہ اس
الجامع لو جمعت كثيرا من العلم لا ينفعك الا ان تعمل بثلثة
جمع کرنے والے کو اگر جمع کریگا تو بہت علم فائدہ نہ دے گا تجھکو مگر کہ عمل کرے تو تین
اشياء لا تحب الدنيا فليست بدار المؤمنين ولا تصاحب
چیز پر محبت رکھ دنیا سے کہ وہ گھر مومنون کا نہین اور ہمراہی نکر

الشيطان فليس برفيق المؤمنين ولا تؤذ احدا فليس بحرفة
شیطان کی گروہ رفیق مومنون کا نہین اور ایذا نہ دے کسیکو گروہ پیشہ

المؤمنين وعن ابي سليمن الداراني انه قال في المناجاة
مومنون کا نہین اور روایت ہی ابو سلیمان دارانی سے تحقیق اونسنے کہا مناجات مین

الهي لئن طالبتني بذنبي لاطلبنك بعفوك ولئن طالبتني
ای خدا جو تو ڈھونڈے گا گناہ میرا سو ضرور ڈھونڈونگا مین بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈے گا

ببخلي لاطلبنك بسخائك ولئن ادخلتني النار لاخبرت اهل
بخل میرا سو ضرور ڈھونڈونگا مین سخاوت تیری اور جو تو ڈالے گا مجکو آگ مین خبر دونگا دوزخیون کو

النار باني احبك وقيل اسعد الناس من له قلب عالم و
کہ مین محبت رکھتا ہون تجھسے ف اور کہا گیا ہی بڑا نیکبخت آدمیون مین وہ ہی کہ اوسکا دل دانا ہو اور

بدن صابر وقناعة بما في اليد وعن ابراهيم النخعي انما
بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہی ابراہیم نخعی سے بیشک

هلك من هلك قبلكم بثلث خصال بفضول الكلام وفضول الطعام
ہلاک ہوے وہ لوگ کہ ہلاک ہوے پہلے تمہارے تین خصلتون سے زیادہ کلام سے اور زیادہ کھانے سے

وفضول المنام وعن يحيى بن معاذ الرازي طوبى لمن ترك
اور زیادہ سونے سے اور روایت ہی یحیی بیٹے معاذ رازی سے خوشی ہی اوسکو کہ چھوڑا اوسنے

الدنيا قبل ان تتركه وبنى قبره قبل ان يدخله وارضى ربه
دنیا کو پہلے دنیا کے چھوڑنے سے اوسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے اوسمین داخل ہونے سے اور خوش کیا اپنے رب کو

قبل ان يلقاه وعن علي رض من لم يكن عنده سنة الله وسنة
پہلے اوسکے ملنے سے اور روایت ہی حضرت علی رضہ سے جسکے پاس نہین ہی طریقہ اللہ کا اور طریقہ

رسوله وسنة اوليائه فليس في يده شي قيل له ما سنة الله
رسول کا اور طریقہ اولیا کا پھر کچھ نہین اوسکے ہاتھ مین کہا گیا اونسے کیا طریقہ اللہ کا ہی

ف ١
یعنی دوزخیون سے ظاہر کرونگا کہ مین اللہ کا دوست ہون تب دوزخی یہ حال دوستون کا دیکھکر تسلی پاوینگے اور کچھ رنج نہ اٹھاینگے ١٢

قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ

فرمایا چھپانا بھید کا اور کہا گیا کیا ہی طریقہ رسول کا فرمایا موافقت رکھنی لوگوں سے ف ۱

وَقِيلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مَنْ

اور کہا گیا کیا ہی طریقہ اولیا کا فرمایا لوگوں کی برائی پر صبر کرنا اور

قَبْلَنَا يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ كَفَاهُ

پہلے لوگ وصیت کیا کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھا کرتے تھے اونکو وہ یہ ہین جو کام آخرت کا کریگا

اللّٰهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيرَتَهُ أَحْسَنَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ

اللہ اوسکے کام دین اور دنیا کے بنائے گا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اوسکا ظاہر سنواریگا

وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ

اور جسنے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھ درست کریگا اللہ معاملہ اوسکا لوگوں کے ساتھ

وَعَنْ عَلِيٍّ رض كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ

اور روایت ہی حضرت علی رض سے اللہ کے نزدیک لوگوں سے اچھا ہو اور اپنے نزدیک لوگوں سے برا ہو

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ

اور لوگوں کے نزدیک ایک آدمی اونمین سے ہو کہا گیا ہی وحی کی اللہ تعالی نے حضرت عزیر

النَّبِيِّ ع فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ

نبی ع کیطرف سو فرمایا ای عزیر جب کرے تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھ اوسکا چھوٹا پن

وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي أَذْنَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيرٌ

اور دیکھ اوسکو کہ جسکا گناہ کیا تو نے اور جب تجھے پونچے بھلائی تھوڑی

فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ

پھر نہ دیکھ اوسکا چھوٹا پن اور دیکھ اوسکو کہ جسنے دی ہی تجکو اور جب پونچے تجکو

بَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُنِي إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلَائِكَتِي

کوئی بلا پھر میری شکایت نکر خلق سے جیسا میں شکایت تیری نہیں کرتا فرشتوں سے

ف ۱ مراد موافقت رکھنے سے یہ ہوی کہ ساتھ خلق کے لوگوں کے ملنا اور بد خلقی نہ کرنا اور مراد نہیں ہی کہ ... جو ... موافقت ... بلکہ ... برا رہنا چاہیے ۱۲

إِذَا صَعِدَتْ إِلَيَّ مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جو وقت آوین میری طرف برائیان تیری اور روایت ہی حاتم اصم سے ہر صبح کو

إِلَّا وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا تَأْكُلُ وَمَا تَلْبَسُ وَأَيْنَ تَسْكُنُ فَأَقُولُ

کہتا ہی شیطان مجکو کیا کھاویگا تو اور کیا پہنیگا تو اور کہان رہیگا تو سو مین

لَهُ آكُلُ الْمَوْتَ وَأَلْبَسُ الْكَفَنَ وَأَسْكُنُ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اوسکو کہتا ہون کھاؤن گا موت اور پہنون گا کفن اور رہون گا قبر مین اور روایت ہی حضرت نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ أَغْنَاهُ

الله علیہ وسلم سے جو نکلا گناہ کی ذلت سے طرف عزت عبادت کے غنی کریگا اوسکو

اللهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَيَّدَهُ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعَزَّهُ مِنْ غَيْرِ عَشِيرَةٍ

الله تعالی بدون مال کے اور قوت دیگا اوسکو بدون لشکر کے اور عزت دیگا اوسکو بدون قوم کے

وَرُوِيَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى

اور روایت ہی کہ آنحضرت علیہ السلام باہر آئے ایک دن

أَصْحَابِهِ فَقَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللهِ

اصحاب پاس پھر فرمایا کیونکر صبح کی تمنے بولے صبح کی ہمنے ساتھ ایمان الله کے

فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ إِيمَانِكُمْ قَالُوا نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ

تب فرمایا کیا ہی علامت تمھارے ایمان کی بولے ہم صبر کرتے ہین بلا پر اور شکر کرتے ہین

عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ

عیش پر اور راضی ہین ساتھ قضا کے تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو

حَقًّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي

بیشک قسم ہی رب کعبہ کی وحی بھیجی الله تعالی نے طرف بعض انبیا کے جو شخص ملیگا مجھے

وَهُوَ يُحِبُّنِي أَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَخَافُ فِي جَنَّتِهِ نَارِي وَ

کہ محبت رکھتا ہی میری داخل کرونگا اوسکو اپنی جنت مین اور جو شخص ملیگا مجھے کہ ڈرتا ہی میرے دوزخ سے دور رکھونگا مین اوسکو آگ سے

مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَسْتَحْيِي مِنِّي اَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ ذُنُوبَهُ وَعَنْ

جو شخص ملیگا مجھسے کہ وہ حیا کرتا ہے میرے سے بھولادونگا نگاہبان فرشتوں کو اوسکے گناہ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض اَدِّ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ تَكُنْ اَعْبَدَ

عبد اللہ بن مسعود رض سے پورا کر جو فرض کیا ہے اللہ نے تجھپر ہوگا تو سب لوگوں سے

النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللّٰهِ تَكُنْ اَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا

بڑا عابد اور بچ حرام چیزوں اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو

قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحِ الْمُرِّيِّ اَنَّهُ

قسمت میں کیا اللہ نے تیرے ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا غنی اور روایت ہے صالح مری سے کہ وہ

مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دِيَارُ اَيْنَ اَهْلُكِ الْاَوَّلُونَ وَاَيْنَ

گذرے کسی گھر پر سو کہا اے گھر کہاں ہیں تیرے لوگ پہلے اور کہاں ہیں

عُمَّارُكِ الْمَاضُونَ وَاَيْنَ سُكَّانُكِ الْاَقْدَمُونَ فَهَتَفَ بِهِ

تیرے بنانیوالے پہلے اور کہاں ہیں تیرے رہنے والے پہلے پھر آواز دی اوسکو

هَاتِفٌ اِنْقَطَعَتْ آثَارُهُمْ وَبَلِيَتْ تَحْتَ التُّرَابِ اَجْسَامُهُمْ

آواز دینے والے نے کٹ گئیں نشانیاں اونکی اور گل گئے نیچے مٹی کے بدن اونکے

وَبَقِيَتْ اَعْمَالُهُمْ قَلَائِدَ فِي اَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ رض تَفَضَّلْ

اور رہ گئے عمل اونکے گلوں کے ہار ف ا اور روایت ہے علی رض سے احسان کر

عَلٰى مَنْ شِئْتَ فَاَنْتَ اَمِيرُهُ وَاسْئَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَاَنْتَ اَسِيرُهُ

جس پر چاہے سو تو حاکم اوسکا ہے اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اوسکا ہے

وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَاَنْتَ نَظِيرُهُ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ

اور بے پروا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اوسکے ہے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رحمۃ اللہ

عَلَيْهِ تَرْكُ الدُّنْيَا كُلِّهَا اَخْذُهَا كُلِّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا اَخَذَهَا

علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے تمام اوسکے کا پھر جسنے چھوڑا تمام کو لیا

ف ا یعنی جب سے پیدا ہوئے [illegible]

كُلَّهَا وَمَنْ اَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَاَخْذُهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا

تمام کو اور جسنے لیا تمام کو چھوڑا تمام کو پس لینا اوسکے چھوڑنے میں ہی اور چھوڑنا

فِي اَخْذِهَا وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْاَدْهَمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قِيلَ

اوسکے لینے میں ہی ف ۱ اور روایت ہی ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ اون سے کہا گیا

لَهُ بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ رَاَيْتُ الْقَبْرَ مُوحِشًا

کس چیز سے پایا تونے زہد کہا تین چیز سے دیکھا میں نے قبر کو وحشت ناک

وَلَيْسَ مَعِي مُؤْنِسٌ وَرَاَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِي زَادٌ

اور نہیں میرے ساتھ انس کرنیوالا اور دیکھا میں نے راہ دراز اور نہیں میرے ساتھ توشہ

وَرَاَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِي حُجَّةٌ وَعَنِ الشِّبْلِيِّ رَحِمَهُ

اور دیکھا میں نے خدائے غالب کو حاکم اور نہیں میرے پاس کوئی دستاویز اور روایت ہی شبلی رحمہ

اللّٰهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ اِلٰهِي اِنِّي اُحِبُّ اَنْ

اللہ سے کہ وہ بڑے عارفوں سے ہیں کہا ای خدا میں پسند رکھتا ہوں کہ

اَهَبَ لَكَ جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضَعْفِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ

بخشوں تجکو تمام نیکیاں اپنی باوجود فقیری اور ضعیفی اپنی کے پس کیوں نہیں پسند رکھتا تو

سَيِّدِي اَنْ تَهَبَ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّي

ای سردار میرے کہ بخشے مجکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری کے ای مولا میرے مجھسے

وَقَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْتَاْنِسَ بِاللّٰهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ

اور کہا جو وقت ارادہ کرے تو انس پکڑنے کا ساتھ اللہ کے پس وحشت کر اپنے

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوُصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ

نفس سے اور کہا جو چکھتے تم حلاوت وصال کی البتہ پہچانتے تم تلخی

الْقَطِيعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ سُئِلَ

فراق کی ف ۲ اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ اللہ سے کہ وہ پوچھے گئے

ف ۱ یعنی چھوڑنا ان کا [illegible]

ف ۲ یعنی جسنے لذت وصل کی پائی نہیں ہی اوسکو جدائی کی تکلیف بھی معلوم نہیں یعنی اور جو کوئی حلاوت وصل کی چکھ چکا ہی سو وہ تلخی فراق کی پہچانتا ہی جیسا کہا ہی شعر
جسنے دوست سے ایکبار پایا نہ
ناز بیت پھر قرار پایا نہ

باب الثالث فی

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مَا هُوَ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَاْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ
کہ انس کرنا ساتھ اللہ تعالی کے کیا ہی تب کہا کہ الفت نکرے تو اچھی صورت سے

صَبِيْحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَيِّبٍ وَّلَا بِلِسَانٍ فَصِيْحٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور نہ اچھی آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ زَايٌ وَّهَاءٌ وَّدَالٌ فَالزَّايُ
عنہما سے کہ اونھون نے کہا زہد کے تین حرف ہین زے اور ہے اور دال پس زے سے

زَادٌ لِّلْمَعَادِ وَالْهَاءُ هُدًى لِّلدِّيْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَى الطَّاعَةِ
توشہ قیامت کا مراد ہی اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی عبادت کی

وَقَالَ فِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلزَّايُ تَرْكُ الزِّيْنَةِ
اور کہا ہی دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہین زے چھوڑنا زینت کا

وَالْهَاءُ تَرْكُ الْهَوٰى وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدِ نِ اللَّفَّافِ
اور ہے چھوڑنا خواہش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہی حامد لفاف

رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اَوْصِنِيْ فَقَالَ اجْعَلْ
رحمہ اللہ سے اونے کہا آیا اوسکے پاس ف ایک مرد اور کہا اوس سے نصیحت کر مجکو فرمایا ٹھہرا لے

لِدِيْنِكَ غِلَافًا كَغِلَافِ الْمُصْحَفِ قِيْلَ لَهٗ مَا غِلَافُ الدِّيْنِ
اپنے دین کا غلاف جیسا قرآن کا غلاف ف۳ کہا گیا اوس سے کیا ہی غلاف دین کا

قَالَ لَهٗ تَرْكُ الْكَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا اِلَّا
فرمایا اوس سے چھوڑنا کلام کا مگر جو ضرور ہی اور چھوڑنا دنیا کا مگر

مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ مُخَالَطَةِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ
جو ضرور ہی اور چھوڑنا ملاپ کا آدمیون سے مگر جو ضرور ہی

ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ اَصْلَ الزُّهْدِ الِاجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيْرِهَا
پھر جان لے کہ اصل زہد کا بچنا ہی حرام چیزون بڑی

ف۱ اور کیا ہی یعنی ... ۱۲

ف۲ یعنی جیسا قرآن شریف کا غلاف بیچ حفاظت کے ... ویسا ہی دین کا غلاف بیچ حفاظت کے ...

ف۳ یعنی ... کرنی چاہیے اور دین کا غلاف واسطے حفاظت کے بہت کلام نکرنا اور دنیا کا چھوڑنا اور آدمیون سے یعنی دنیا داروں سے کم ملنا ہی ۱۲

وَصَغِيرِهَا وَاَدَاءُ جَمِيعِ الْفَرَائِضِ يَسِيرِهَا وَعَسِيرِهَا

اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہی سب فرضوں آسان اور مشکل کا

وَتَرْكُ الدُّنْيَا عَلٰى اَهْلِهَا قَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ

اور چھوڑنا دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت اور روایت ہی لقمان حکیم سے

اَنَّهُ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ اِنَّ النَّاسَ ثَلٰثَةُ اَثْلَاثٍ ثُلُثٌ لِلّٰهِ وَ

کہ اوسنے کہا اپنے بیٹے کو کہ ای بیٹے لوگ تین تہائی ہین ف۱ ایک تہائی اللہ کی اور

ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ لِلدُّودِ فَاَمَّا مَا هُوَ لِلّٰهِ فَرُوحُهُ وَمَا هُوَ

ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی سو وہ جو اللہ کی ہی وہ روح ہی اور وہ جو

لِنَفْسِهِ فَعَمَلُهُ وَاَمَّا مَا هُوَ لِلدُّودِ فَجِسْمُهُ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ

نفس کی ہی وہ عمل ہی اور وہ جو کیڑے کی ہی وہ بدن ہی اور روایت ہی حضرت علی رض سے بزرگ

وَجْهَهُ اَنَّهُ قَالَ ثَلٰثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ

مونہہ اونکا کہ اونھون نے فرمایا تین چیزین زیادہ کرتی ہین یاد مین اور لیجاتی ہین بلغم کو

اَلسِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ

مسواک اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا اور روایت ہی کعب احبار

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْحُصُونُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلٰثٌ

رضی اللہ عنہ سے کہ قلعے مومنون کے لیے شیطان سے تین ہین

اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ وَذِكْرُ اللّٰهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ حِصْنٌ وَعَنْ

مسجد قلعہ ہی اور یاد اللہ کی قلعہ ہی اور پڑھنا قرآن کا قلعہ ہی اور روایت ہی

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهُ قَالَ ثَلٰثٌ مِنْ كُنُوزِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُعْطِيهَا اللّٰهُ

بعض حکیمون سے کہ اوسنے کہا تین چیزین اللہ کے خزانے کی ہین نہین دیتا اللہ کسیکو

اِلَّا مَنْ يُحِبُّهُ اَلْفَقْرُ وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مگر جسکو دوست رکھتا ہی فقیری اور بیماری اور صبر ف۲ اور روایت ہی حضرت ابن عباس

ف ۱ یعنی آدمی کے تین حصے ہین ایک حصہ روح کا جو اللہ کی ہی اور وہ اوس کی حقیقت اسکی بیچ ہی اور دوسرا حصہ عمل کا جو اپنے نفس کیواسطے ہی اور وہ دوسرا حصہ جسم کا جو کیڑون کی خوراک ہی ۱۲

ف ۲ یعنی فقیری اور بیماری اور صبر کرنا فقیری اور بیماری پر اللہ کے خزانے کی چیزین ہین کسواسطے کہ اللہ تعالیٰ بسبب فقیری کے کثرت اور آفات دنیا سے بچاتا ہی اور بسبب بیماری کے گناہ بخشتا ہی اور بسبب صبر کے درجے بڑھاتا ہی یہ چیزین اپنے دوستون کو دیتا ہی ۱۲

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْأَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَ
رضی اللہ عنہا سے جسوقت پوچھے گئے کون دن اچھا ہے اور کون مہینا اچھا ہے اور
مَا خَيْرُ الْأَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ
کون عمل اچھا ہے تب فرمایا اچھا دنوں میں سے جمعے کا دن ہے اور اچھا مہینوں میں سے
شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا
رمضان کا مہینا ہے اور اچھا عملوں میں سے پانچوں نمازیں اپنے وقت پر
فَمَضٰى عَلٰى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ
پھر گذرے اس بات پر تین دن تب پونچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ
ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَأَجَابَ بِكَذَا
ابن عباس رضی اللہ عنہما پوچھے گئے اون چیزوں سے سو اونھوں نے جواب ایسا دیا
فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ
پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاتے علما اور حکما اور فقہا
مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا أَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا أَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ
مشرق سے مغرب تک البتہ جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے
إِلَّا أَنِّيْ أَقُوْلُ إِنَّ خَيْرَ الْأَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرَ
مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے وہ ہے کہ قبول کرے اللہ تعالی تجھسے اور اچھا
الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِيْهِ إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا وَخَيْرَ الْأَيَّامِ مَا تَخْرُجُ
مہینوں میں سے وہ ہے کہ رجوع کرے تو اوسمیں اللہ کیطرف رجوع خالص اور اچھا دنوں میں سے وہ دن ہے کہ جاوے تو
فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْرٌ
اوسمیں دنیا سے اللہ کیطرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر نے

أَمَا تَرٰى كَيْفَ يُبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ تو دیکھے کسطرح گذرے ہیں دن رات	وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَّإِعْلَانٍ ہمین بس کھیلنے سب پر عیان ہے

زخرفها
خوبیاں

لاترکنن الی الدنیا و نعمتها	فان اوطانها لیست باوطان
تو رغبت نعمتوں دنیا کی مت کر	یہ دنیا نے وفا کا مکان ہے
واعمل لنفسک من قبل الممات فلا	تغررک کثرة اصحاب و اخوان
عمل اپنے لیے کر زندگی میں	نہ کھا دھوکا کہ میرا سب جہان ہے

وقیل اذا اراد الله بعبد خیرا فقهه الله فی الدین و زهده
اور کہا گیا ہے جب اللہ نے چاہی بندے کی بھلائی ہوشیاری دی اوسکو دین کی اور بیزاری دی اوسکو
فی الدنیا و بصره بعیوب نفسه وعن رسول الله صلی الله
دنیا سے اور دکھلائے اوسکو عیب اوسکے اور روایت ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم انه قال حبب الی من دنیاکم ثلث الطیب و
علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہین مجکو تمہاری دنیا کی تین چیزین خوشبو اور
النساء و جعلت قرة عینی فی الصلوة وکان معه اصحابه
عورت ف اور ٹھیرائی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز مین اور حضرت پاس اصحاب
جلوسا فقال ابو بکر الصدیق رضی الله تعالی عنه صدقت
بیٹھے تھے پس کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے سچ فرمایا تمنے
یا رسول الله وحبب الی من الدنیا ثلث النظر الی وجه
یا رسول اللہ اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین دیکھنا طرف موںہہ
رسول الله و انفاق مالی علی رسول الله وان یکون ابنتی
رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری بیٹی
تحت رسول الله فقال عمر رضی الله عنه صدقت یا ابا بکر
رسول اللہ کی بی بی رہے پھر کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے ابو بکر
وحبب الی من الدنیا ثلث الامر بالمعروف والنهی عن المنکر
اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین اچھی بات بتانی اور بری بات سے روکنا

وَالثَّوْبُ الْخَلَقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحُبِّبَ
اور پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے عمر اور پسند ہیں
اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ اِشْبَاعُ الْجِيْعَانِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ
مجکو دنیا کی تین چیزیں پیٹ بھرنا بھوکوں کا اور کپڑے پہنانے ننگوں کو اور پڑھنا قرآن کا
فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا
پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے عثمان اور پسند ہیں مجکو دنیا کی
ثَلٰثٌ اَلْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ
تین چیزیں خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی میں اور مارنا تلوار کا ف ۱
فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ عَ وَقَالَ اَرْسَلَنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
سو وہ اس حال میں تھے کہ آئے جبرئیل ع اور کہا بھیجا مجکو اللہ تبارک وتعالی نے
لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَاَمَرَكَ اَنْ تَسْئَلَنِي عَمَّا اُحِبُّ اِنْ كُنْتُ مِنْ
جب کہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تمکو کہ پوچھو میرے سے کہ کیا پسند کرتا میں جو
اَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ اِنْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ
اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا
اِرْشَادُ الضَّالِّيْنَ وَمُوَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ اَهْلِ
راہ بتلانا بھولوں کو اور محبت کرنی غریبوں عبادت کرنیوالوں سے اور مدد کرنی
الْعِيَالِ الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ جِبْرَئِيْلُ عَ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ
عیالداروں مفلسوں کی اور کہا جبرئیل ع نے پسند رکھتا ہے خدا صاحب بڑائی کا بڑی ہے بزرگی اوسکی
عِبَادِهٖ ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ
اپنے بندوں سے تین خصلتیں خرچ کرنا طاقت کو ف ۲ اور رونا نزدیک ندامت کے اور صبر کرنا
عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهٖ ضَلَّ وَ
نزدیک فاقے کے اور روایت ہے بعض حکیموں سے جسنے چنگل مارا اپنی عقل میں گمراہ ہوا ف ۳ اور

باب الثالث

ف ۱ مارنا تلوار کا یعنی کفار سے جہاد کرنا اور گرمی کے دنوں میں روزہ رکھنا بہت مشکل ہے اسواسطے اسکو ذکر کیا

ف ۲ یعنی اللہ کی عبادت میں اپنی طاقت کو خرچ کرنا خواہ فرض ہوں یا نفل

باب الشرافة

مَنِ اسْتَغْنٰی بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ

جسنے تونگری چاہی ساتھ مال کے کم ہوا ف اور جسنے عزت لی مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت ہی بعض

الْحُكَمَاءِ ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

حکیمون سے پھل معرفت کا تین خصلتین ہین حیا اللہ تعالی سے

وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ

اور دوستی اللہ کے واسطے اور اُنس کرنا ساتھ اللہ کے اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے کہ اونھون نے فرمایا

اَلْمَحَبَّةُ اَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَأْسُ الْيَقِيْنِ

محبت بنیاد معرفت کی ہی اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہی اور اصل یقین کا

اَلتَّقْوٰى وَالرِّضٰى بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تع وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ

پرہیزگاری اور راضی ہونا ساتھ تقدیر اللہ تعالی کے اور روایت ہی سفیان بیٹے عیینہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ

اللہ عنہ سے کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی نے اور جسنے دوست رکھا

مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى

اوسکو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی نے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسنے اللہ تعالی کی راہ مین ف ۲

وَمَنْ اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَا يَعْرِفَهُ النَّاسُ

اور جسنے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسنے اللہ تعالی کی راہ مین دوست رکھا اوسنے اسبات کو کہ نہ پہچانین اوسکو آدمی

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ

اور روایت ہی حضرت نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے کہ اونھون نے فرمایا سچی

اَلْمَحَبَّةُ فِي ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ يَخْتَارَ كَلَامَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى كَلَامِ

محبت تین خصلتون مین ہی کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام

غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ مُجَالَسَةَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى مُجَالَسَةِ غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ

غیر کے اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

ف ۱ یعنی جو شخص کہ مال کے سبب سے مغرور ہو وہ حقیر ہوگا یعنی مفلس اور جس نے کسی بندے سے عزت چاہی وہ ذلیل ہوا ۱۲

ف ۲ یعنی جو کوئی اللہ کو دوست رکھیگا تو جس چیز کو دوست اللہ رکھتا ہو اسکو بھی دوست رکھیگا اور اوس شخص کو جو ... دوست رکھیگا کیونکہ محبوب کا محبوب اپنا بھی محبوب ہوتا ہی ۱۲

رِضَى حَبِيبِهٖ عَلٰى رِضَى غَيْرِهٖ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ الْيَمَانِيِّ

خوشی دوست کی اوپر خوشی غیر کے اور روایت ہی وہب بن منبہ یمانی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرٰىةِ الْحَرِيصُ فَقِيرٌ وَّإِنْ كَانَ مَالِكَ الدُّنْيَا

رضی اللہ عنہ سے کہ لکھا ہوا ہی توریت مین حرص کرنیوالا فقیر ہی اگرچہ مالک دنیا کا ہی

وَالْمُطِيعُ مُطَاعٌ وَّإِنْ كَانَ مَمْلُوكًا وَالْقَانِعُ غَنِيٌّ وَّإِنْ كَانَ جَائِعًا

اور فرمانبردار کی تابعداری کیجاتی ہی اگرچہ غلام ہو ف۱ اور قناعت کرنیوالا دولتمند ہی اگرچہ بھوکا ہو

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ مَعَ الْخَلْقِ لَذَّةٌ

اور روایت ہی بعض حکیمون سے جسنے پہچانا اللہ کو نہ ہوگی اوسکو ساتھ خلق کے لذت

وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهٗ فِيهَا رَغْبَةٌ وَّمَنْ عَرَفَ عَدْلَ

اور جسنے پہچانا دنیا کو نہوگی اوسکو اسکی رغبت اور جسنے پہچانا عدل

اللّٰهِ تَعَالٰى لَمْ يَتَقَدَّمْ إِلَيْهِ الْخُصَمَاءُ وَعَنْ ذِي النُّونِ الْمِصْرِيِّ

اللہ تعالیٰ کا آگے نہ آوینگے اوسکے دشمن ف۲ اور روایت ہی ذوالنون مصری سے

كُلُّ خَائِفٍ هَارِبٌ وَّكُلُّ رَاغِبٍ طَالِبٌ وَّكُلُّ آنِسٍ بِاللّٰهِ مُسْتَوْحِشٌ

جو ڈرتا ہی بھاگتا ہی اور جو رغبت کرتا ہی ڈھونڈتا ہی ف۳ اور جو انس کرتا ہی ساتھ اللہ کے وحشت کرتا ہی

عَنْ نَفْسِهٖ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى أَسِيرٌ وَّقَلْبُهٗ بَصِيرٌ

اپنے نفس سے اور کہا ہی عارف اللہ تعالیٰ کا قیدی ہی ف۴ اور دل اوسکا بینا ہی

وَعَمَلُهٗ لِلّٰهِ كَثِيرٌ وَّقَالَ الْعَارِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَفِيٌّ وَّقَلْبُهٗ ذَكِيٌّ

اور عمل اوسکا اللہ کیواسطے بہت ہی اور کہا ہی عارف اللہ تعالیٰ کا وفادار ہی اور دل اوسکا روشن ہی

وَعَمَلُهٗ لِلّٰهِ زَكِيٌّ وَّعَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهٗ قَالَ أَصْلُ كُلِّ

اور عمل اوسکا اللہ کیواسطے پاک ہی اور روایت ہی ابن سلیمان دارانی سے کہ اونھون نے کہا اصل ہر

خَيْرٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْخَوْفُ مِنَ اللّٰهِ وَمِفْتَاحُ الدُّنْيَا الشِّبَعُ

بھلائی کی دنیا اور آخرت مین ڈرنا اللہ سے ہی اور کنجی دنیا کی پیٹ بھرنا ہی

باب الرباعی

وَمِفْتَاحُ الْاٰخِرَةِ الْجُوْعُ وَقِيْلَ الْعِبَادَةُ حِرْفَةٌ وَّحَانُوْتُهَا
اور کنجی آخرت کی بھوک ہی اور کہا گیا ہی عبادت ایک پیشہ ہی اور دکان اوسکی

الْخَلْوَةُ وَرَأْسُ مَالِهَا التَّقْوٰى وَرِبْحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكُ
اکیلا رہنا ہی اور اصل مال اوسکا پرہیزگاری ہی اور نفع اوسکا جنت ہی ف ١ کہا ہی مالک

بْنُ دِيْنَارٍ اَحْسِنْ ثَلٰثًا بِثَلٰثٍ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْكِبْرَ
بن دینار نے سنوار تین خصلتوں کو تین کے ساتھ تاکہ ہوجاوے تو مومنوں سے تکبر کو

بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِرْصَ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدَ بِالنَّصِيْحَةِ
ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیرخواہی کے ف ٢

بَابُ الرُّبَاعِيِّ

رُوِيَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یہ باب ہی چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہی رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے

اَنَّهٗ قَالَ لِاَبِيْ ذَرٍّ نِ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَبَا ذَرٍّ جَدِّدِ
کہ فرمایا ابو ذر غفاری رضی الله عنہ کو ای ابوذر نئی بنا

السَّفِيْنَةَ فَاِنَّ الْبَحْرَ عَمِيْقٌ وَّخُذِ الزَّادَ كَامِلًا فَاِنَّ السَّفَرَ بَعِيْدٌ
کشتی کیونکہ دریا گہرا ہی اور لے توشہ پورا کیونکہ سفر بڑا ہی

وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَاِنَّ الْعَقَبَةَ كَئُوْدٌ وَاَخْلِصِ الْعَمَلَ فَاِنَّ النَّاقِدَ بَصِيْرٌ
اور ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہی اور خالص کر عمل کو کیونکہ پرکھنے والا نگاہ والا ہی

وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارٌ
اور کہا شاعر نے

فُرِضَ عَلَى النَّاسِ اَنْ يَّتُوْبُوْا	لٰكِنَّ تَرْكَ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ
اگرچہ لوگوں پر توبہ ہی واجب	مگر ترک گناہ ہی اوس سے اوجب
وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ	لٰكِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ اَصْعَبُ
مصائب میں اگرچہ صبر ہی صعب	مگر ہی فوت اجر صبر اصعب

احسن بتکبر

ف ١ یعنی جیسا تجارت ذریعہ ہی نفع کا اسی طرح عبادت ذریعہ [illegible] دنیا کا نفع [illegible] اور آخرت کا نفع جنت ہی

ف ٢ یعنی جو شخص کسی کے دل میں کسی سے حسد پاوے تو اسکو چاہیے کہ اوسکی خیرخواہی کرے تاکہ حسد اسکے دل سے جاتا رہے ١٢

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ زمانہ اپنی گردش مین عجب ہی	لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ پہ لوگون کی ہی غفلت اوس سے اعجب
وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ جو کچھ ہی پیش آتا ہی وہ نزدیک	وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ ولیکن موت ہی اوس سب کے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ
اور روایت ہی بعض حکیمون سے چار چیزین نیک ہین لیکن چار اون سے نیک ترین

الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ
شرم مردون کی نیک ہی ولیکن عورت کی نیکتر ہی اور عدل

مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ
ہر ایک کا نیک ہی لیکن امیرون کا نیک تر ہی اور توبہ بڈھے کی

حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ
نیک ہی لیکن جوان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیون کی نیک ہی

وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ
لیکن فقیرون کی نیک تر ہی اور روایت ہی بعض حکیمون سے چار چیزین بد ہین

لَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ
لیکن چار اون سے بدترین گناہ جوان کا بد ہی اور بڈھے کا بدتر ہی

وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَسُّلُ
اور مشغول ہونا دنیا مین جاہل کا بد ہی اور عالم کا بدتر ہی اور کم چستی

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ
عبادت مین سب آدمیون کی بد ہی اور عالمون اور طالب علمون کی بدتر ہی

وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ
اور تکبر غنیون کا بد ہی اور فقیرون کا بدتر ہی۔ اور فرمایا حضرت نبی

عليه السلام الكواكب امان لاهل السماء فاذا انتثرت
عليه السلام نے ستارے امن ہین اہل آسمان کے سو جب گرین گے
كان القضاء على اهل السماء واهل بيتي امان لامتي فاذا
آوے گی قضا اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہین میری امت کے سو جب
زال اهل بيتي كان القضاء على امتي وانا امان لاصحابي فاذا
جاتے رہین گے اہل بیت میرے آوے گی قضا امت میری پر ف اور مین امن ہون اپنے اصحاب کا سو جب
ذهبت كان القضاء على اصحابي والجبال امان لاهل
مین جاؤن گا آوے گی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہین اہل
الارض فاذا ذهبت كان القضاء على اهل الارض وعن ابي بكر
زمین کے سو جب جاتے رہین گے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہے حضرت ابوبکر
الصديق رض انه قال اربعة تمامها باربعة تمام الصلوة
صدیق رض سے کہ اونھون نے کہا چار چیزون کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہے تمام ہونا نماز کا
بسجدتي السهو والصوم بصدقة الفطر والحج بالفدية و
دو سجدون سہو کے ساتھ ہے اور روزے کا صدقۃ الفطر کے ساتھ ہے اور حج کا فدیہ کے ساتھ ہے اور
الايمان بالجهاد وعن عبد الله بن المبارك من صلى كل
ایمان کا جہاد کے ساتھ ہے ف۲ اور روایت ہے عبد اللہ بن مبارک سے جنے پڑھین ہر
يوم اثنتي عشرة ركعة فقد ادى حق الصلوة ومن صام كل
روز بارہ رکعتین بیشک ادا کیا حق نماز کا ف۳ اور جنے روزے رکھے ہر
شهر ثلثة ايام فقد ادى حق الصيام ومن قرأ كل يوم مائة
مہینے مین تین دن بیشک ادا کیا حق روزون کا ف۴ اور جنے پڑھین ہر روز سو
اية فقد ادى حق القراءة ومن تصدق في جمعة بدرهم فقد
آیتین بیشک ادا کیا حق قرارت کا اور جنے صدقہ دیا جمعے مین ایک درہم بے شک

أدّى حقّ الصّدقة وقال عمر رضي الله عنه البحور أربعة

ادا کیا حق صدقے کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمیں ہیں

الهوى بحر الذّنوب والنّفس بحر الشّهوات والموت بحر الأعمار

خواہش دریا ہی گناہوں کا اور نفس دریا ہی شہوتوں کا اور موت دریا ہی عمروں کا ف ١

والقبر بحر النّدامات وعن عثمان رضي الله عنه وجدت

اور قبر دریا ہی پشیمانیوں کا ف ٢ اور روایت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی ہیں نے

حلاوة العبادة في أربعة أشياء أوّلها في أداء فرائض الله والثّاني

حلاوت عبادت کی چار چیزوں میں پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے میں اور دوسرے

في اجتناب محارم الله والثّالث في الأمر بالمعروف ابتغاء ثواب الله

اللہ کی حرام چیزوں سے بچنے میں اور تیسرے نیک کام بتانے میں واسطے طلب ثواب اللہ کے

والرّابع في النّهي عن المنكر اتّقاء غضب الله وقال أيضًا رضي الله

اور چوتھے برے کام کے روکنے میں واسطے ڈرنے کے غصے اللہ کے سے ف ٣ اور کہا ہی اونھوں نے رضی اللہ

عنه أربعة ظاهرهنّ فضيلة وباطنهنّ فريضة مخالطة

عنہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں وہ فضیلت ہیں اور باطن میں فرض ہیں ملنا

الصّالحين فضيلة والاقتداء بهم فريضة وتلاوة القرآن

نیکوں سے فضیلت ہی اور پیروی اونکی فرض ہی اور تلاوت قرآن کی

فضيلة والعمل به فريضة وزيارة القبور فضيلة والاستعداد

فضیلت ہی اور عمل اوسپر فرض ہی اور زیارت قبروں کی فضیلت ہی اور تیار رہنا

لها فريضة وعيادة المريض فضيلة واتّخاذ الوصيّة منه

واسطے قبروں کے فرض ہی اور خبر لینی بیمار کی فضیلت ہی اور وصیت لینی اوس سے

فريضة وعن عليّ رضي الله عنه أنّه قال من اشتاق إلى

فرض ہی ف ٤ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اونھوں نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

الْجَنَّةِ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ انْتَهٰى عَنِ
جنت کا دوڑا نیکیون کیطرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا

الشَّهَوَاتِ وَمَنْ تَيَقَّنَ بِالْمَوْتِ انْهَدَمَتْ عَلَيْهِ اللَّذَّاتُ وَمَنْ عَرَفَ
شہوتون سے اور جسنے یقین کیا مرنے کا ٹوٹ گئین اوسکی لذتین اور جسنے پہچانا

الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهُ قَالَ
دنیا کو آسان ہوئین اوسپر مصیبتین ف ا اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے اوہنون نے فرمایا

الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ
نماز ستون دین کا ہی اور خاموشی بہتر ہی اور صدقہ بجھاتا ہی غصہ رب کا

وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالْجِهَادُ
اور خاموشی بہتر ہی اور روزہ ڈھال ہی آگ سے اور خاموشی بہتر ہی اور جہاد

سِنَامُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ قِيلَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى نَبِيٍّ مِنَ
بلندی دین کی ہی اور خاموشی بہتر ہی ف ٢ روایت ہی کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف کسی نبی کے

الْاَنْبِيَاءِ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ قَالَ صَمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ لِيْ صَوْمٌ وَحِفْظُكَ
انبیاء بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری بری بات سے میرے واسطے روزہ ہی اور حفاظت کرنا تیرا

الْجَوَارِحِ عَنِ الْمَحَارِمِ لِيْ صَلٰوةٌ وَاِيَاسُكَ عَنِ الْخَلْقِ لِيْ صَدَقَةٌ وَكَفُّكَ
اعضا کا حرام چیزون سے میرے واسطے نماز ہی اور ناامیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہی ف ٣ اور روکنا تیرا

الْاَذٰى عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ لِيْ جِهَادٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ
برائی کا مسلمانون سے میرے واسطے جہاد ہی اور روایت ہی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَلْبِ بَطْنٌ شَبْعَانُ مِنْ غَيْرِ مُبَالَاةٍ
اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزین ہین اندھیرا دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروائی سے

وَصُحْبَةُ الظَّالِمِيْنَ وَنِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَطُوْلُ الْاَمَلِ
اور صحبت ظالمون کی اور بھولنا گناہون پہلے کا اور درازی امید کی

ف ١ لوٹ گئین لذتین یعنی اوسکو لذتون کی طلب نہین رہتی کیونکہ موت ساتھ ہی نظر مین کسی چیز کا مزہ معلوم نہین ہوتا اسیواسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی یعنی تم بہت یاد کرو توڑنے والی لذتون کی

ف ٢ یعنی ہر کام نہایت بہتر ہی لیکن جہان بولنے کی ضرورت ہو اور نہ بولنے مین فساد پیدا ہوتا ہی تو وہان بولنا لازم ہی خاموشی بیجا ہی

ف ٣ یعنی جب ترک کرنا خلق سے واسطے اللہ کے امید قطع کر دیا ایک چیز ترک کرنا اور واسطے دینے کو امید ہونا ...

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَائِعٌ مِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصّٰلِحِيْنَ
اور چار چیزین ہین روشنی دل کی پیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت نیکون کی
وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمٍ الْاَصَمِّ
اور یاد رکھنا گناہون پہلے کا اور کوتاہی امید کی اور روایت ہی حاتم اصم
رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ
رحمۃ اللہ علیہ سے اوسنے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اوسکا
كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَدَعْوَاهُ
جھوٹ ہی جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ باز آیا حرام چیزون اللہ تعالی کی سے سو دعوی اوسکا
كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَآءَ
جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھا فقیرون
وَالْمَسَاكِيْنَ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ
اور مسکینون کو سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا
فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ
سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ باز آیا گناہون سے
فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَامَةُ
سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی اور روایت ہی پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان
الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ
بدبختی کے چار ہین بھولنا گناہون پہلے کا اور وہ اللہ تعالی کے پاس
تَعَالٰى مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِيْ اَقُبِلَتْ
یاد ہین اور یاد رکھنا نیکیون پہلی کا اور نہین جانتا کہ قبول کی گئی ہین
اَمْ رُدَّتْ وَنَظْرَةٌ اِلٰى مَنْ فَوْقَهٗ فِي الدُّنْيَا وَنَظْرَةٌ اِلٰى مَنْ دُوْنَهٗ فِي
یا رد کی گئین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا مین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو

باب التوبۃ
نبی جو کوئی دعوی کرتا
کہ محبت نبی علیہ السلام
کا اور فقیروں اور
مسکینوں سے محبت
نہیں رکھتا تو اوسکا
دعوی جھوٹا ہے
کیونکہ واسطے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقیروں اور مسکینوں کو
بہت دوست رکھتے
تھے بلکہ فرمایا ہے
الفقر فخری
اور فرمایا ہے اللھم
احینی مسکینا
الی آخرہ

باب الاربع

الذین یقول اللہ اردتہ ولم یردنی فترکتہ وعلامۃ السعادۃ
دین مین ف تو تا ہی اللہ تعالی ارادہ کیا مین نے اوسکا اور ارادہ نکیا اوسنے میرا سو چھوڑا مین نے اوسکو اور نشان نیکبختی کے

اربعۃ ذکر الذنوب الماضیۃ ونسیان الحسنات الماضیۃ
چار ہین یاد رکھنا گناہون پہلے کا اور بھولنا نیکیون پہلی کا

ونظرۃ الی من فوقہ فی الدین ونظرۃ الی من دونہ فی الدنیا
اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دین مین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین ف ۲

وعن بعض الحکماء ان شعائر الایمان اربعۃ التقوی والحیاء
اور روایت ہی بعض حکیمون سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری اور شرم

والشکر والصبر وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال
اور شکر اور صبر اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الامہات اربع ام الادویۃ وام الاداب وام العبادات وام
مائین چار ہین ما دوائیون کی اور مان آداب کی اور مان عبادتون کی اور مان

الامانی فام الادویۃ قلۃ الاکل وام الاداب قلۃ الکلام
آرزوؤنکی سو مان دوائیون کی کمی کھانے کی ہی اور مان ادبون کی کمی کلام کی ہی

وام العبادات قلۃ الذنوب وام الامانی الصبر
اور مان عبادتون کی کمی گناہون کی ہی اور مان آرزوؤن کی صبر ہی

وقال علیہ السلام اربعۃ جواہر فی جسم بنی آدم یزیلہا
اور فرمایا علیہ السلام نے چار جواہر ہین بدن مین بنی آدم کے کھوتی ہین اونکو

اربعۃ اشیاء اما الجواہر فالعقل والدین والحیاء والعمل
چار چیزین لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصالح فالغضب یزیل العقل والحسد یزیل الدین والطمع
نیک ہی پس غصہ کھوتا ہی عقل کو اور حسد کھوتا ہی دین کو اور طمع

ف ۱ یعنی جو کوئی ... زیادہ اور دنیا ہی ... اوسکو دیکھا اور ... دنیا کی ... اوسکو ... اوسکو دیکھا ... علامت نیکبختی کی ہی ۱۲

ف ۲ یعنی ... زیادہ ... دین مین ... دنیا کی ... علامت نیکبختی کی ہی ۱۲

تُزِيلُ الْحَيَاءَ وَالْغِيبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کھوتی ہی حیا کو اور غیبت کھوتی ہی کام نیک کو اور روایت ہی حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ الْخُلُودُ

الله علیہ و سلم سے کہ فرمایا چار چیزین بہشت مین بہتر ہین بہشت سے ہمیشہ رہنا

فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ

بہشت مین بہتر ہی بہشت سے اور خدمتگاری فرشتون کی بہشت مین بہتر ہی

مِّنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَرِضَى اللّٰهِ

بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت مین بہتر ہی بہشت سے اور خوشنودی اللہ

تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ

تعالی کی بہشت مین بہتر ہی بہشت سے اور چار چیزین دوزخ مین بدتر ہین دوزخ سے

الْخُلُودُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَتَوْبِيخُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارَ

ہمیشہ رہنا دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور جھڑکنا فرشتون کا کافرون کو

فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَجِوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ

دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے

وَغَضَبُ اللّٰهِ تَعَالَى فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ

اور غصہ اللہ تعالی کا دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور روایت ہی بعض

الْحُكَمَاءِ حِينَ سُئِلَ كَيْفَ أَنْتَ فَقَالَ أَنَا مَعَ الْمَوْلَى عَلَى

حکیمون سے جسوقت پوچھا گیا کیونکر ہی تو تب کہا مین ساتھ مولی کے ہون

الْمُوَافَقَةِ وَمَعَ النَّفْسِ عَلَى الْمُخَالَفَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ

موافقت پر اور ساتھ نفس کے ہون خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہون خیرخواہی پر

وَمَعَ الدُّنْيَا عَلَى الضَّرُورَةِ وَاخْتَارَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

اور ساتھ دنیا کے ہون ضرورت پر ف۱ اور اختیار کیے بعض حکیمون نے چار کلمے

باب الثامن

ف ۱ یعنی اپنے مولی کی موافقت رکھتا ہون جو اس نے تقدیر مین لکھا اور جو شارع نے بتایا ہون اور نفس کے ساتھ خلاف رکھتا ہون کہ نفس کہتا ہی کہ یہ کام کر تو اس سے بچتا ہون اور خلق کی خیرخواہی کرتا ہون اور دنیا کو بقدر ضرورت کے لیتا ہون اور ضرورت سے زیادہ دنیا کی طلب نہین رکھتا

مِنْ اَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرٰىةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

چار کتابوں سے توریت سے یہ کہ جو کوئی راضی ہوا اوس چیز سے کہ دیا اوسکو اللہ تعالیٰ

اِسْتَرَاحَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْاِنْجِيْلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ

راحت پائی اوسنے دنیا اور آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جسنے توڑ و الا شہوتوں کو

عَزَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا فِي

بزرگ ہوا دنیا اور آخرت میں اور زبور سے یہ کہ جو کوئی علٰحدہ ہوا آدمیوں سے نجات پائی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي الدُّنْيَا

دنیا اور آخرت میں اور فرقان سے یہ کہ جسنے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِيْتُ بِبَلِيَّةٍ

اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہیں مبتلا ہوا میں کسی بلا میں

اِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ فِيْهَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُهَا اِذَا لَمْ تَكُنْ فِيْ دِيْنِيْ وَ

مگر کہ ہیں اللہ تعالیٰ کی میرے اوپر اوسمیں چار نعمتیں پہلی جب کہ نہوئی بلا میرے گناہ کی اور

الثَّانِيْ اِذَا لَمْ تَكُنْ اَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ اِذَا لَمْ تَكُنْ مُحْرِمَ الرِّضَاءِ بِهَا

دوسری جب کہ نہوئی بڑی اوس سے اور تیسری جب کہ نہوئی محرومی خوشی سے اوسکی

وَالرَّابِعُ اِنِّيْ اَرْجُو الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

اور چوتھی میں امید رکھتا ہوں ثواب کی اوسپر اور روایت ہے عبد اللہ بن مبارک سے

اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَجُلًا حَكِيْمًا جَمَعَ الْاَحَادِيْثَ فَاخْتَارَ مِنْهَا

کہ اوسنے کہا کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کیں حدیثیں سو چھانٹیں اوسمیں سے

اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

چالیس ہزار پھر چھانٹیں اوسمیں سے چار ہزار پھر چھانٹیں اوسمیں سے

اَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

چار سو پھر چھانٹیں اوسمیں سے چالیس پھر چھانٹے اوسمیں سے چار کلمے

إِحْدٰهُنَّ لَا تَثِقَنَّ بِامْرَأَةٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ

ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا کسی حال مین دوسرا یہ کہ فریفتہ نہو ساتھہ مال کے

عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالثَّالِثَةُ لَا تُحَمِّلْ مِعْدَتَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ لَا تَجْمَعْ

کسی حال مین تیسرا یہ کہ مت بوجھہ ڈال اپنے معدے مین اوسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ جمع نکر

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي قَوْلِ

وہ علم کہ نفع نہ دے تجکو اور روایت ہی محمد بن احمد رحمہ اللہ سے بیچ تفسیر قول

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ قَالَ

اللہ عزوجل کے وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ کہا

ذَكَرَ اللّٰهُ يَحْيٰى سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدُهٗ لِأَنَّهٗ كَانَ غَالِبًا عَلٰى

یاد کیا اللہ نے حضرت یحییٰ ع کو سردار اور وہ بندے اوسکے تھے کیون کہ وہ غالب تھے

أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوٰى وَعَلٰى إِبْلِيسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى

چار چیزون پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر اور

الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا

غصے پر اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا

قَائِمَيْنِ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُوْنَ

جبتک کہ چار چیزین ہین جب تک کہ اغنیا بخل نہ کرین

بِمَا خُوِّلُوْا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُوْنَ بِمَا عَلِمُوْا وَمَا دَامَ

اوس چیز مین کہ دی گئی اونکو اور جب تک علما عمل کرین اپنے علم پر اور جب تک

الْجُهَلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوْا وَمَا دَامَ الْفُقَرَاءُ

جہلا تکبر نکرین اپنے نجاننے سے اور جب تک فقرا

لَا يَبِيعُوْنَ آخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

نہ بیچین اپنی آخرت کو ساتھہ دنیا کے اور روایت ہی حضرت نبی صلے

اللہ علیہ وسلم انہ قال ان اللہ تعالیٰ یحتج یوم القیمۃ
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ حجت پکڑیگا دن قیامت کے

باربعۃ انفس علی اربعۃ اجناس من الناس علی الاغنیاء
چار آدمیون کے ساتھ چار قسم کے آدمیون پر غنیون پر

بسلیمن بن داود وعلی العبید بیوسف وعلی المرضی بایوب و
ساتھ سلیمان بن داود کے اور غلامون پر ساتھ یوسف کے اور بیمارون پر ساتھ ایوب کے اور

علی الفقراء بعیسی علیہم السلام وعن سعد بن بلال رحمہ اللہ
فقیرون پر ساتھ عیسیٰ کے اون سب پر سلام ہو ف ۱ اور روایت ہے سعد بن بلال رحمہ اللہ سے

ان العبد اذا اذنب من اللہ تعالیٰ علیہ باربع خصال لا یحجب
کہ بیشک بندہ جسوقت گناہ کرتا ہے احسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسپر چار طرح کا روکتا نہین

عنہ الرزق ولا یحجب عنہ الصحۃ ولا یظہر علیہ الذنب
اوس سے رزق اور روکتا نہین اوس سے تندرستی اور کھولتا نہین اوسپر گناہ کو

ولا یعاقبہ عاجلا وعن حاتم الاصم رحمہ اللہ انہ
اور عذاب نہین کرتا اوسکو ابھی اور روایت ہے حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اوسنے

قال من صرف اربعا الی اربع وجد الجنۃ النوم الی القبر
کہا جسنے پھیر رکھا چار چیزون کو چار کیطرف پائی اوسنے جنت سونے کو قبر کی طرف

والفخر الی المیزان والراحۃ الی الصراط والشہوۃ الی الجنۃ
اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف اور خواہش کو جنت کیطرف ف ۲

وعن حامد اللفاف رحمہ اللہ انہ قال اربعۃ
اور روایت ہے حامد لفاف رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا چار چیزون کو

طلبناہا فی اربعۃ فاخطأنا طرقہا فوجدناہا فی اربعۃ
ڈھونڈھا ہمنے چار مین پھر چوکے ہم راہ اونکی سو پایا ہمنے اونکو اور چار مین

أخرى طلبنا الغنى في المال فوجدناه في القناعة

ڈھونڈھی ہمنے تونگری مال میں سو پائی ہمنے قناعت میں

وطلبنا الراحة في الثروة فوجدناها في قلة المال وطلبنا

اور ڈھونڈھی ہمنے راحت دولتمندی میں سو پائی ہمنے تھوڑے مال میں اور ڈھونڈھیں ہمنے

اللذات في النعمة فوجدناها في البدن الصحيح وطلبنا

لذتیں نعمتوں میں سو پائیں ہمنے بدن تندرست میں اور ڈھونڈھا ہمنے

الرزق في الأرض فوجدناه في السماء وعن علي رضي الله

رزق زمین میں سو پایا ہمنے آسمان میں ف اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ

عنه أنه قال أربعة أشياء قليلها كثير الوجع والفقر

عنہ سے کہ اونھوں نے فرمایا چار چیزیں تھوڑی بھی بہت ہیں درد اور فقیری

والنار والعداوة وعن حاتم الأصم أنه قال أربعة

اور آگ اور دشمنی اور روایت ہی حاتم اصم سے کہ اونسے کہا چار

أشياء لا يعرف قدرها إلا أربعة الشباب لا يعرف

چیزوں کی قدر نہیں پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں

قدره إلا الشيوخ والعافية لا يعرف قدرها إلا أهل

پہچانتے مگر بوڑھے اور آرام کی قدر نہیں پہچانتے مگر صاحب

البلاء والصحة لا يعرف قدرها إلا المرضى والحيوة لا يعرف

تکلیف کے اور تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں

قدرها إلا الموتى قال الشاعر أبو نواس اشعار

پہچانتے مگر مردے کہا شاعر ابو نواس نے

ذنوبي إن فكرت فيها كثيرة	ورحمة ربي من ذنوبي أوسع
دیکھتا ہوں ہیں بہت بڑے گناہ	لیکن اون سے رحمت رب کی فزون

باب الورع

وَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ اِنْ عَمِلْتُهُ	وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللهِ اَطْمَعُ
کبہی امید اپنے اچھے کام سے	آرزو اللہ کی رحمت کی رکھون
هُوَ اللهُ مَوْلَايَ الَّذِي هُوَ خَالِقِي	وَاِنِّي لَهُ عَبْدٌ اَقَرُّ وَاَخْضَعُ
میرا مولی میرا خالق ہی خدا	مین ہون بندہ اوسکا عاجز اور زبون
فَاِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ	وَاِنْ تَكُنِ الْاُخْرٰى فَمَا اَنَا اَصْنَعُ
پھر اگر بخشے تو رحمت اوسکی ہی	اور نہین تو پھر کہو مین کیا کرون

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يُوْضَعُ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیگی

الْمِيْزَانُ فَيُؤْتٰى بِاَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ

ترازو پھر لائے جاینگے اہل نماز تب پورے دیے جائینگے اجر اونکے ساتھ ترازو کے

ثُمَّ يُؤْتٰى بِاَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى

پھر لائے جائینگے اہل روزہ تب پورے دیے جائینگے اجر اونکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائینگے

بِاَهْلِ الْحَجِّ فَيُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِاَهْلِ

اہل حج تب پورے دیے جائینگے اجر اونکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائینگے اہل

الْبَلَاءِ لَا يُنْصَبُ لَهُمْ مِيْزَانٌ وَلَا يُنْشَرُ لَهُمْ دِيْوَانٌ فَيُوَفَّوْنَ

بلا کھڑی نہوگی اونکے لیے ترازو اور نہ کھلیگا اونکا عملنامہ تب دیے جاینگے

اُجُوْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتّٰى يَتَمَنّٰى اَهْلُ الْعَافِيَةِ اَنْ لَوْ كَانُوْا

اجر اونکے بلا حساب یہان تک کہ آرزو کرینگے صاحب آرام کے کاش کہ ہم ہوتے

بِمَنْزِلَتِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ ثَوَابِ اللهِ تَعَالٰى وَعَنْ بَعْضِ

اونکے مرتبے مین بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالے کے ف ۱ اور روایت ہی بعض

الْحُكَمَاءِ يَسْتَقْبِلُ ابْنَ اٰدَمَ اَرْبَعُ نَهَبَاتٍ يَنْتَهِبُ

حکیمون سے کہ پیش آتی ہین بنی آدم کے چار لوٹین لوٹ لیتا ہی

ف ۱ یعنی جن لوگون کو دنیا مین تکلیف پونچی ہی اور اوسپر اونھون نے صبر کیا تو اونکو [illegible] انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب [illegible] بے حساب ملیگا اور اگر صبر نہین کیا اور شکایت اسکی کی تو عذاب ہوگا ۱۲

ملك الموت روحه وينتهب الورثة ماله وينتهب الدود
ملک الموت روح اوسکی اور لوٹ لیتے ہین وارث مال اوسکا اور لوٹ لیتے ہین کیڑے

جسمه وينتهب الخصماء يوم القيمة عرضه اي عمله
بدن اوسکا اور لوٹ لیتے ہین دشمن دن قیامت کے اسباب اوسکا یعنی عمل اوسکے

وعن بعض الحكماء من اشتغل بالشهوات فلابد له
اور روایت ہی بعض حکیمون سے جو شخص شغل پکڑے خواہشون کا تو ضرور ہین اوسکو

من النساء ومن اشتغل بجمع المال فلابد له من الحرام ق
عورتین اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا تو ضرور ہی اوسکو حرام ف ا اور

ومن اشتغل بمنافع المسلمين فلابد له من المداراة ومن
جو شخص شغل پکڑے بھلائی مسلمانون کا تو ضرور ہی اوسکو خاطرداری اور جو شخص

اشتغل بالعبادة فلابد له من العلم وعن علي رضي الله
شغل پکڑے عبادت کا تو ضرور ہی اوسکو علم اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ

عنه ان اصعب الاعمال اربع خصال العفو عند الغضب
عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتین ہین معاف کرنا غصے مین

والجود في العسرة والعفة في الخلوة وقول الحق لمن
اور بخشش کرنی تنگی مین اور پارسائی تنہائی مین اور کلمۂ حق کہنا جس کسی سے

يخافه او يرجوه وفي الزبور اوحى الله تعالى الى داود
خوف ہو یا امید ف ۲ اور روایت ہی زبور مین کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے حضرت داود

عليه السلام ان العاقل الحكيم لا يخلو من اربع
علیہ السلام کیطرف کہ عقلمند دانا خالی نہین چار

ساعات ساعة فيها يناجي ربه وساعة فيها يحاسب
ساعتون سے ایک ساعت مین مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت مین محاسبہ کرے

نفسه وساعة يمشي فيها الى اخوانه الذين يخبرونه بعيوبه

اپنے نفس سے اور ایک ساعت مین جاوے اپنے ایسے بھائیون کے پاس کہ خبر دین اوسکے عیبون کی

وساعة فيها يخلي بين نفسه وبين لذاتها الحلال وقال

اور ایک ساعت مین چھوڑے نفس کو ساتھ لذتون حلال کے اور کہا

بعض الحكماء جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء

بعض حکیمون نے تمام عبادتین بندگی کی چار ہین پورا کرنا

بالعهود والمحافظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى بالموجود

عہدون کا اور نگاہ رکھنا حدونکا اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا موجود سے

باب الخامس روي عن النبي صلى الله عليه وسلم

یہ باب پانچ پانچ چیزون کے بیان مین روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

من اهان خمسة خسر خمسة من استخف بالعلماء خسر

جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اوسنے پانچ مین جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا

الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا ومن استخف

دین مین اور جسنے حقارت کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین اور جسنے حقارت کی

بالجيران خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر

ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا

المودة ومن استخف باهله خسر طيب المعيشة وقال

دوستی مین اور جسنے حقارت کی اپنی بی بی کی ٹوٹا پایا اچھے عیش مین اور فرمایا

النبي عليه السلام سياتي زمان على امتي يحبون

حضرت نبی علیہ السلام نے اب آوے گا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھینگے

خمسا وينسون خمسا يحبون الدنيا وينسون العقبى يحبون

پانچ کو اور بھولین گے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو دوست رکھینگے

باب الخمس

ف ۱

الدُّورَ وَيَنْسَوْنَ الْقُبُورَ وَيُحِبُّونَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ وَ

گھرون کو اور بھول جاینگے قبرون کو اور دوست رکھینگے مال کو اور بھولین گے حساب کو اور

يُحِبُّونَ الْعِيَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحُورَ وَيُحِبُّونَ النَّفْسَ وَيَنْسَوْنَ اللّٰهَ

دوست رکھین گے گھر کے لوگونکو اور بھولین گے حورون کو اور دوست رکھین گے نفس کو اور بھولین گے اللہ کو

هُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَاَنَا مِنْهُمْ بَرِيٌّ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطِي اللّٰهُ

یہ لوگ مجھسے بیزار ہین اور مین اون سے بیزار ہون ف اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہین دیتا اللہ

لِاَحَدٍ خَمْسًا اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ خَمْسًا اُخْرٰى لَا يُعْطِيهِ الشُّكْرَ اِلَّا وَقَدْ

کسیکو پانچ چیزین مگر تیار کر دیتا ہی اوسکے لیے پانچ چیزین نہین دیتا توفیق شکر کی مگر

اَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ وَلَا يُعْطِيهِ الدُّعَاءَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْاِسْتِجَابَةَ وَلَا

تیار کرتا ہی اوسکے لیے زیادتی اور نہین دیتا توفیق دعا کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے قبولیت اور نہین

يُعْطِيهِ الْاِسْتِغْفَارَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا يُعْطِيهِ التَّوْبَةَ

دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے بخشش اور نہین دیتا ہی توفیق توبہ کی

اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْقَبُولَ وَلَا يُعْطِيهِ الصَّدَقَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ

مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے قبول اور نہین دیتا ہی توفیق صدقے کی مگر تیار کرتا ہی

لَهُ التَّقَبُّلَ وَعَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الظُّلُمَاتُ

اوسکے لیے قبول ہونا اور روایت ہی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیرے

خَمْسٌ وَالسُّرُجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّقْوٰى

پانچ ہین اور چراغ اونکے پانچ محبت دنیا کی اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا پرہیزگاری ہی ف ۲

وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَ

اور گناہ اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا توبہ ہی اور قبر اندھیرا ہی اور

السِّرَاجُ لَهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالْاٰخِرَةُ ظُلْمَةٌ

چراغ اوسکا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی اور آخرت اندھیرا ہی

ف ۲ ... اندھیرے کو کھوتا ہی ۱۲

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اوسکا عمل نیک ہی اور پل صراط اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا

الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ

یقین ہی اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت او نہین سے ہی

اَوْ مَرْفُوعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ

یا پونچی ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک ف۱ کہ کہا ہی جو نہوتا دعویٰ غیب کا

لَشَهِدْتُ عَلٰى خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ

گواہی دیتا مین پانچ گروہ پر کہ وہ بہشتی ہین فقیر کنبے

الْعِيَالِ وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِي عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا

والا اور وہ عورت کہ راضی ہی اوس سے خاوند اوسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

عَلٰى زَوْجِهَا وَالرَّاضِي عَنْهُ اَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ

خاوند کو اور جس سے راضی ہون ماں باپ اوسکے اور توبہ کرنیوالا گناہ سے اور روایت ہی

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِينَ اَوَّلُهَا اَنْ لَّا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزین ہی علامت ہین متقیون کی پہلے کہ نہ

يُجَالِسَ اِلَّا مَنْ يُّصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ الْفَرْجَ وَاللِّسَانَ

بیٹھے مگر اوس پاس کہ سنوارے اوس سے دین اپنا اور غالب ہووے فرج اور زبان پر

وَاِذَا اَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيمٌ مِّنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهُ

دوسرے کہ جب پونچے اوسکو بڑی چیز دنیا کی سمجھے اوسکو وبال ف۳ تیسرے جب پونچے اوسکو

شَيْءٌ قَلِيلٌ مِّنَ الدِّيْنِ اغْتَنَمَهُ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَهُ مِنَ

تھوڑی چیز دین کی غنیمت جانے اوسکو چوتھے نہ بھرے اپنا پیٹ

الْحَلَالِ خَوْفًا مِّنْ اَنْ يُّخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

حلال سے بسبب خوف مل جانے حرام کے پانچوین جانے سب آدمیون کو

ف ۱ یعنی نبی ہونا یا حضرت عمر کا یا کوئی حضرت رسول اللہ صلعم کے [illegible] بھی اسمین [illegible]

ف ۲ یعنی دنیا کی [illegible] سے اور [illegible] اور وبال سمجھے اور [illegible] دنیا [illegible] ۱۲

باب الخمس

قد نجا و بری نفسہ قد هلكت وعن علي رضي الله تعالى

کہ نجات پائی اور جانے اپنے تئین کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالی

عنه لولا خمس خصال لصار الناس كلهم صالحين اولها

عنہ سے اگر نہ ہوتین پانچ خصلتین البتہ ہوتے تمام آدمی نیک پہلے

القناعة بالجهل والحرص على الدنيا والشح بالفضل و

قناعت رکھنی جہالت پر ف ۱ اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھہ اور

الرياء في العمل والاعجاب بالرأي وعن جمهور العلماء

ریا عمل مین اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علما سے

رحمة الله عليهم اجمعين ان الله تعالى اكرم نبيه محمدا صلى الله

رحمت اللہ تعالی کی اون سب پر کہ اللہ تعالی نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد صلی اللہ

عليه وسلم بخمس كرامات اكرمه بالاسم والجسم والعطاء و

علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھہ بزرگ کیا نام مین اور جسم مین اور عطا مین اور

الخطاء والرضاء اما الاسم فناداه بالرسالة ولم يناده بالاسم كما

خطا مین اور رضا مین لیکن نام سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھہ اور نہ پکارا اوسکو ساتھہ نام کے جیسا

نادى جميع الانبياء مثل آدم ونوح وابراهيم وغيرهم

کہ پکارا اور نبیون کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا اونکے ف ۲

واما الجسم فاذا دعا النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فاجاب

اور لیکن جسم پس جسوقت بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

هو بنفسه عنه ولم يفعل ذلك لسائر الانبياء واما العطاء

خود اللہ تعالی نے اوسکی طرف سے اور نہین کی یہ بات اور انبیا کے لیے اور لیکن عطا

فلعطاه بلا سؤال واما الخطاء فذكر العفو قبل ذنبه حيث

پس دیا اوسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے گناہ کے جہان

ف ۱ یعنی جاہل ہونا علم سیکھنا ۱۲

ف ۲ یعنی جیسا اور انبیا کو نام لیکر پکارا ای ایسا ہمارے حضرت کو نہیں پکارا اونکو فرمایا ای یا ابراہیم یا نوح یا آدم یا موسیٰ اور ہمارے حضرت کو فرمایا یا ایہا الرسول یا ایہا النبی یا ایہا المزمل ۱۲

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهِ فِدْيَةٌ وَلَا

فرمایا ہی بخشا اللہ نے تجھے اور لیکن خوشنودی سو نہین رد کیا اوسپر فدیہ اوسکا اور نہ

صَدَقَةٌ وَلَا نَفَقَةٌ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ

صدقہ اوسکا اور نہ نفقہ اوسکا جیسا کہ رد کیا سب انبیا پر اور روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزین جس شخص مین

كُنَّ فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَّذْكُرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہو وینگی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت مین پہلے کہ ذکر کرے کہ لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ

محمد رسول اللہ کا ہر وقت مین اور جب مبتلا ہو کسی بلا مین کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

انا للہ وانا الیہ راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی

الْعَظِيْمِ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شُكْرَ النِّعْمَةِ

العظیم اور جب نعمت دیجاوے کہے الحمد للہ رب العلمین واسطے شکر نعمت کے

وَاِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ

اور جب شروع کرے کچھ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ظاہر ہو

مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنِ

اوس سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہی

الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰيةِ خَمْسَةُ

حسن بصری رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا ہی لکھے ہین توریت مین پانچ

اَحْرُفٍ اَنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ

حرف کہ تونگری قناعت مین ہی اور سلامتی گوشے مین ہی اور

الحُرْمَةَ فِي رَفْضِ الشَّهَوَاتِ وَأَنَّ التَّمَتُّعَ فِي أَيَّامٍ طَوِيلَةٍ وَأَنَّ
بزرگی خواہشون کے چھوڑنے مین ہی اور فائدہ اوٹھانا بڑے دنون مین ہی اور
الصَّبْرَ فِي أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صبر تھوڑے دنون مین ہی ف ا اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ
غنیمت جان پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے
سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَكَ
بیماری کے اور تونگری کو پہلے فقیری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو
قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَنْ كَثُرَ
پہلے مشغولی کے اور روایت ہی یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا بہت
شِبَعُهُ كَثُرَ لَحْمُهُ وَمَنْ كَثُرَ لَحْمُهُ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ
پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اوسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اوسکی اور جسکی بہت ہوئی
شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ قَسَى قَلْبُهُ وَمَنْ
شہوت بہت ہوئے گناہ اوسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اوسکا اور جسکا
قَسَى قَلْبُهُ غَرِقَ فِي آفَاتِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ
سخت ہوا دل ڈوبا وہ آفتون دنیا مین اور اوسکی زینت مین اور روایت ہی سفیان ثوری رح سے
أَنَّهُ قَالَ اخْتَارَ الْفُقَرَاءُ خَمْسًا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ خَمْسًا اخْتَارَ
کہ اونسے کہا اختیار کیا فقیرون نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیون نے پانچ کو اختیار کیا
الْفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفْسِ وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةَ الرَّبِّ وَخِفَّةَ
فقیرون نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکا پن
الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ تَعَبَ النَّفْسِ وَ
حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیون نے دکھ نفس کا ف ٢ اور

بابِ خماسی

ف ١ خواہشون کے چھوڑنے مین بزرگی ہی کیونکہ اوسکے خواہش کی طلب مین ذلت اختیار کرنا ہوتا ہی اور جسنے خواہش چھوڑ دی وہ سب سے بے غرض ہوا اسواسطے بزرگ ہوا اور فائدہ بہت دنون مین حاصل ہوتا ہی کیونکہ جو مزہ لگا ہوا اور صبر چھوڑ کر دن کفایت ہی ہی آخر انجام اوسکا ... ۱۲

ف ٢ ...

شغل القلب وعبودية الدنيا وشدة الحساب والدرجة
مشغولی دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السفلی وعن عبد الله الانطاكي رحمه الله خمسة هن من
کمتر اور روایت ہے عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

دواء القلب مجالسة الصالحين وقراءة القرآن وخلاء
دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

جلاء القلب
جلا دل کی

البطن وقيام الليل والتضرع عند الصباح وعن جمهور
پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہے اکثر

العلماء ان الفكرة على خمسة اوجه فكرة في آيات الله يتولد
علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہیں فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

منها التوحيد واليقين وفكرة في آلاء الله يتولد منها
اوس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اوس سے

المحبة وفكرة في وعد الله تعالى يتولد منها الرغبة وفكرة في
محبت اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہے اوس سے رغبت اور فکر

والشكر
اور شکر

وعيد الله يتولد منها الهيبة وفكرة في تقصير نفسه عن الطاعة
اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اوس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں بندگی سے

مع احسان الله اليه يتولد منها الحياء وعن بعض الحكماء
باوجود احسان خدا کے اوس پر پیدا ہوتی ہے اوس سے حیا اور روایت ہے بعض حکیموں سے

بين يدي التقوى خمس عقبات من جاوزها نال التقوى
کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جسنے تجاوز کیا اونسے پونچا تقوے کو

اولها اختيار الشدة على النعمة وثانيها اختيار الجهد
پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ

خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچوین اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى يُحَصِّنُ الْاَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی ف نگاہ رکھتی ہی بھیدون کو اور صدقہ

تُحَصِّنُ الْاَمْوَالَ وَالْاِخْلَاصُ يُحَصِّنُ الْاَعْمَالَ وَالصِّدْقُ يُحَصِّنُ

نگاہ رکھتا ہی مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہی عملون کو اور سچ نگاہ رکھتا ہی

الْاَقْوَالَ وَالْمَشْوَرَةُ تُحَصِّنُ الْاٰرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قولون کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہی عقلون کو فرمایا نبی علیہ السلام نے

اِنَّ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ اَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهٖ وَالشُّغْلُ

کہ جمع کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین تکلیف اوسکے جمع کرنے مین اور بے پروائی

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِاِصْلَاحِهٖ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهٖ وَسَارِقِهٖ

اللہ کی یاد سے اوسکی اصلاح مین اور ڈرنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهٖ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَجْلِهٖ

اور ٹھہرالینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکون کی اوسکے واسطے

وَفِي تَفْرِيْقِهٖ خَمْسَةُ اَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهٖ وَ

اور جدا کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین راحت نفس کی اوسکی طلب سے اور

الْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهٖ وَالْاَمْنُ مِنْ سَالِبِهٖ وَسَارِقِهٖ

فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اوسکے اور امن مین رہنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهٖ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِيْنَ لِفِرَاقِهٖ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکون کی اوسکی جدائی سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا ہی اس زمانے مین

لِأَحَدٍ مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَ

کسیکے لیے مال مگر کہ اوس پاس ہون پانچ خصلتین درازی امید کی اور حرص غالب اور

شُحٌّ شَدِيدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ اشعار

بخل سخت اور کمتر پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا ف کہا کہنے والے نے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَىٰ نَفْسِهِ
جان لے ای خصم دنیا بالیقین

إِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا
واسطے اسکے ہمیشہ ہی خلیل

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطِئَتْ
ہی نکاح اسکا کسی جا خصم سے

فِي مَوْضِعٍ أُخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا
اور کیا پامال اوسکا ایک بدیل

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا
کیا توجہ رکھتی ہی خصمون سے اب

لَقَتْلِهِمْ قَتِيلًا قَتِيلًا
قتل کرنی ہی یہ بس در پی قتیل

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَأَنَّ الْبَلَاءَ
مین فریب اسکے مین آیا اور بلا

يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا
جسم مین ببر سے یہ ہوتی ہی دخیل

تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ
موت کے توشے کا اب سامان کرو

نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَا
یہ منادی دائما ہی الرحیل

وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا جلدی کام شیطان کا ہی

إِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہہ کہ وہان جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ إِذَا مَاتَ وَ

وسلم کا ہی کھلانا مہمان کو جب اوترا اور تیاری مردے کی جب مرا اور

ف۱ یعنی یہ پانچون خصلتین جبھی ہوتی ہین اوسمین جب مال جمع ہوتا ہی ۱۲

تزويج البنت اذا بلغت وقضاء الدين اذا وجب والتوبة
بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہوئی اور دینا قرض یعنی ادا کرنا جب واجب ہوا اور توبہ

من الذنب اذا فرط وقال محمد بن الدوري شقي ابليس
گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہی محمد بن دوری نے بدبخت ہوا شیطان

بخمسة اشياء لم يقر بالذنب ولم يندم ولم يلم نفسه ولم يعزم
پانچ چیزوں سے اقرار گناہ کا نکیا اور پشیمان نہوا اور ملامت نکیا اپنے تئین اور قصد نکیا

على التوبة وقنط من رحمة الله وسعد آدم بخمسة اشياء اقر
توبہ کا اور نا امید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اقرار کیا

بالذنب وندم عليه ولام نفسه واسرع في التوبة ولم يقنط من
گناہ کا اور پشیمان ہوا اوسپر اور ملامت کیا اپنے تئین اور شتابی کی توبہ مین اور نا امید نہوا

رحمة الله وعن شقيق البلخي رحمه الله انه قال عليكم بخمس خصال
رحمت اللہ کی سے ف اور روایت ہی شقیق بلخی رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا لازم پکڑو پانچ خصلتین

فاعملوها اعبدوا الله بقدر حاجتكم اليه وخذوا من الدنيا
اور عمل کرو اون پر پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہی تمکو اوسکی طرف اور لو دنیا سے

بقدر عمركم فيها واذنبوا الله بقدر طاقتكم على عذابه
جتنی کہ عمر ہی تمہاری اوسمین اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہی تمکو اوسکے عذاب کی

وتزودوا في الدنيا بقدر مكثكم في القبر واعملوا للجنة
اور توشہ کر لو دنیا مین جتنا کہ ٹھیرنا ہی تمکو قبر مین اور عمل کرو واسطے جنت کے

بقدر ما تريدون فيها المقام وقال عمر رضي الله عنه
جتنا کہ وہان رہنے کا ارادہ ہو ف۲ اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رأيت جميع الاخلاء فلم ار خليلا افضل من حفظ اللسان
دیکھا مین نے سب دوستونکو سو نہ دیکھا مین نے کوئی دوست اچھا نگاہ رکھنے زبان سے

ف ۱ یعنی جس شخص سے گناہ ہو چاہیے کہ اوسکو حضرت آدم علیہ السلام کا طریق اختیار کرنا [illegible] علیہ [illegible] اور نا امید نہووے اللہ کی [illegible]

ف ۲ [illegible]

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاساً أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَ

اور دیکھا مین نے سب لباسون کو سو نہ دیکھا مین نے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالاً أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ

دیکھا مین نے سب مالونکو سو نہ دیکھا مینے کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا مین نے

جَمِيعَ الْبِرِّ فَلَمْ أَرَ بِرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعِمَةِ

سب نیکیون کو سو نہ دیکھی مینے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا مین نے سب کھانون کو

فَلَمْ أَرَ طَعَاماً أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ

سو نہ دیکھا مین نے کوئی کھانا لذیذتر صبر سے اور روایت ہی بعض حکیمون سے کہ اوسنے کہا

الزُّهْدُ خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللّٰهِ وَالتَّبَرِّي عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصُ

زہد پانچ خصلتین ہین اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعُبَّادِ

کام مین اور ظلم اوٹھانا اور قناعت ہاتھکی چیز پر ف اور روایت ہی بعض عابدون سے

أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ غَرَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا

کہ کہا مناجات مین الٰہی امید درازنے فریب دیا مجکو اور محبت دنیا کی نے

أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَنِ

ہلاک کیا مجکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجکو اور نفس برائی سکھانے والے نے

الْحَقِّ مَنَعَتْنِي وَقَرِينُ السُّوْءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي

حق سے روکا مجکو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری پس فریادرسی کر

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ

اے فریادرس فریادیون کے پس اگر تو رحم نہ کریگا تو کون ہی کہ رحم کریگا مجپر سوا تیرے

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ

فرمایا نبی علیہ السلام نے شتاب آویگا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست رکھینگے

ف — یعنی عمل اپنے خالص اللہ کے واسطے کرے اور ظلم کا تحمل کرے بدلا نہ چاہے اور قناعت کرے جو ہاتھ مین موجود ہو زیادہ طلب نہ کرے ۱۲

باب السداسی

الخمس وینسون الخمس یحبون الدنیا وینسون الاٰخرۃ و
پانچ کو اور بھول لینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولین گے آخرت کو اور

یحبون الحیوۃ وینسون الموت ویحبون القصور وینسون
دوست رکھین گے زندگی کو اور بھولین گے موت کو اور دوست رکھین گے محلونکو اور بھولین گے

القبور ویحبون المال وینسون الحساب ویحبون الخلق
قبرون کو اور دوست رکھین گے مال کو اور بھولین گے حساب کو اور دوست رکھین گے خلق کو

وینسون الخالق وقال یحیی بن معاذ الرازی رحمہ اللہ
اور بھولین گے خالق کو اور کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے

فی المناجاۃ الٰہی لا یطیب اللیل الا بمناجاتك ولا یطیب
مناجات مین الٰہی خوش نہین ہی رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہین ہی

النہار الا بطاعتك ولا تطیب الدنیا الا بذکرك ولا تطیب
دن مگر تیری طاعت کے ساتھ اور خوش نہین ہی دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہین ہی

الاٰخرۃ الا بعفوك ولا تطیب الجنۃ الا برؤیتك
آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہین ہی جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ

باب السداسی

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یہ باب ہی چھ چھ چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ستۃ اشیاء ہن غریبۃ فی ستۃ مواضع المسجد غریب فیما
چھ چیزین ہین کہ وہ غریب ہین چھ جگہ مین ف۱ مسجد غریب ہی اوس

بین قوم لا یصلون فیہ والمصحف غریب فی منزل قوم لا
قوم مین کہ نماز نہ پڑھین اوس مین اور قرآن غریب ہی گھر مین اوس قوم کے کہ نہ

یقرؤن فیہ والقراٰن غریب فی جوف الفاسق والمرأۃ
پڑھین اوسمین اور قرآن غریب ہی پیٹ مین فاسق کے اور عورت

ف۱ یعنی یہ چھ چیزین غریب ہین جیسا کہ مسافر اجنبی ہوتا ہی کہ اوسکا حال کوئی نہین پوچھتا اور مصحف سے کہتے ہین قرآن لکھے ہوئے کو اور مراد قرآن سے دوسری جگہ عبارت قرآنی ہی کہ فاسق حافظ کے پیٹ مین ہو کہ نہ اوسکو پڑھتا ہی اور نہ اوسپر عمل کرتا ہی ۱۲

باب الستہ

المسلمة الصالحة غريبة في يد رجل ظالم سيئ الخلق والرجل
مسلمان نیک غریب ہی مرد ظالم بدخلق کے ہاتھہ مین اور مرد
المسلم الصالح غريب في يد امرأة ردية سيئة الخلق و
مسلمان نیک غریب ہی عورت بُری بدخلق کے ہاتھہ مین اور
العالم غريب بين قوم لا يسمعون اليه ثم قال النبي عليه السلام
عالم غریب ہی اوس قوم مین کہ کان نہین رکھتے اوسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے
ان الله تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر الرحمة وقال النبي
کہ اللہ تعالی نہ دیکھے گا اونکی طرف دن قیامت کے رحمت سے اور فرمایا حضرت نبی
صلى الله عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنهم الله تعالى وكل نبي
صلی اللہ علیہ وسلم نے چھہ شخص ہین کہ لعنت کی ہین مَین نے اونپر اور لعنت کی اونپر اللہ تعالی نے اور ہر نبی کی
مجاب الدعوات الزائد في كتاب الله تعالى والمكذب بقدر الله
دعا مقبول ہی بڑھانیوالا اللہ تعالی کی کتاب مین اور جھوٹھلانیوالا تقدیر اللہ کو
تعالى والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله ويذل من اعزه
اور حکومت حاصل کرنیوالا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوئے کو اور ذلت دے
الله والمستحل لحرم الله تعالى والمستحل من عترتي ما حرم الله
اللہ کے عزت دیے ہوئے کو اور حلال ٹھہرانیوالا اللہ کے حرم مین اور حلال ٹھہرانیوالا میری اولاد مین سے جو بات کہ حرام کی اللہ نے ف ۱
وتارك لسنتي فان الله تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر
اور چھوڑنیوالا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالی نہین دیکھے گا اونکی طرف دن قیامت کے نظر
الرحمة قال ابو بكر الصديق رض ان ابليس قائم امامك و
رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رض نے کہ ابلیس قائم ہی آگے تیرے اور
النفس عن يمينك والهوى عن يسارك والدنيا عن خلفك
نفس تیرے داہنی طرف سے اور خواہش تیرے بائین طرف سے اور دنیا تیرے پیچھے سے

ف ۱
[illegible]

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِيْ بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ
اور بدن تیرے گرد ہے اور خداے غالب تیرے اوپر ہی یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ ف ١

فَالْاِبْلِيْسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَدْعُوْكَ اِلٰى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوْكَ اِلٰى
سو ابلیس ملعون خدا کا بلاتا ہی تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہی تجکو طرف

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوْكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوْكَ اِلٰى
گناہ کے اور خواہش بلاتی ہی تجکو طرف شہوت کے اور دنیا بلاتی ہی تجکو طرف

اخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَى الذُّنُوْبِ وَ
اختیار کرنے اوسکے کے آخرت پر اور بدن بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوْكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُوْ
خداے غالب بلاتا ہی تجکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ بلاتا ہی

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ
طرف جنت اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین

وَمَنْ اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى
اور جسنے کہنا مانا نفس کا گئی اوس سے روح ف ٢ اور جسنے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ
گئی اوس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اوس سے آخرت

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ
اور جسنے کہنا مانا بدن کا گئی اوس سے جنت اور جسنے کہنا مانا

اللّٰهَ تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ
اللہ تعالیٰ کا گئین اوس سے برائیان اور پائین اوسنے تمام بھلائیان

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَمَ سِتَّةً فِيْ
اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے شک اللہ تعالیٰ نے چھپایا چھ چیزون کو

ف ١ یعنی حق تعالیٰ بندوں کے اوپر ہی اور یعنی اوپر کے یہ ہین کہ وہ اپنی قدرت سے سب پر غالب ہی اور یہ معنی نہین کہ وہ اوپر کے مکان میں ہی کیونکہ واسطے کہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہی ۱۲

ف ٢ یعنی جسنے نفس کا کہنا مانا تو روح یعنی ایمان جاتا رہا اور روح نفس میں حاضر اور حضور یعنی گویا جان جاتی رہی ۱۲

باب الستة

ستة كتم الرضاء في الطاعة وكتم الغضب في المعصية

چھ میں چھپایا خوشی کو بندگی میں اور چھپایا غصے کو گناہ میں

وكتم اسمه الاعظم في القرآن وكتم ليلة القدر في شهر

اور چھپایا اپنے اسم اعظم کو قرآن میں اور چھپایا شب قدر کو مہینے

رمضان وكتم الصلوة الوسطى في الصلوات وكتم يوم

رمضان میں اور چھپایا صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازوں میں ف۱ اور چھپایا قیامت کے

القيمة في الايام وقال عثمان رضي الله عنه ان المؤمن في

دنکو دنوں میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن

ستة انواع من الخوف احدها من قبل الله تعالى ان ياخذ

چھ طرح کی دہشت میں ہے ایک تو اللہ تعالیٰ کیطرف سے کہ ایمان لیوے

منه الايمان والثاني من قبل الحفظة ان يكتبوا عليه ما يفتضح

اوس سے ف۲ اور دوسرا نگاہبان فرشتوں کی طرف سے ف۳ کہ لکھیں وہ ایسی بات کہ رسوا ہو

به يوم القيمة والثالث من قبل الشيطان ان يبطل عمله والرابع

اوس سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کردے عمل اوسکا اور چوتھا

من قبل ملك الموت ان ياخذه في غفلة بغتة والخامس من

ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اوسکو غفلت میں اچانک ف۴ اور پانچواں

قبل الدنيا ان يغتر بها وتشغله عن الآخرة والسادس من

دنیا کیطرف سے کہ فریب کھاوے اوس سے اور باز رکھے اوسکو آخرت سے اور چھٹا

قبل الاهل والعيال ان يشتغل بهم فيشغلونه عن ذكر الله

اہل و عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اونکے ساتھ باز رکھیں اوسکو اللہ کی یاد سے

تعالى وعن علي رضي الله عنه انه قال من جمع ستة

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جسنے جمع کی چھ

ف ۱ صلوٰۃ وسطیٰ میں اختلاف ہے اکثر علما کے نزدیک وہ عصر کی نماز ہے اور بعض کے نزدیک اور نماز ہے اور اسی طرح اسم اعظم میں بھی اختلاف ہے

ف ۲ یعنی اوس سے ایمان چھین لیوے

ف ۳ نگاہبان فرشتے اعمال کے بھی لکھتے ہیں یہ بعض علما کا قول ہے اور بعضوں کا یہ قول ہے کہ فرشتے اعمال کے لکھنے والے اور ہیں اور نگاہبان اور ہیں

ف ۴ یعنی ملک الموت آ جاوے اور وقت نہ ہو کہ توبہ کر سکے اور ادا کر سکے حقوق انکو اور وصیت نہ کر سکے

باب التسبيح

خصال لو يدع الجنة مطلبا ولا عن النار مهربا اولها عرف
خصلتین نہین چھوڑی بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ ف ۱ پہلے پہچانا
الله تعالى فاطاعه وعرف الشيطان فعصاه وعرف الآخرة
اللہ تعالی کو سو بندگی کی اوسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اوسکی اور پہچانا آخرت کو
فطلبها وعرف الدنيا فرفضها وعرف الحق فاتبعه وعرف
سو طلب کیا اوسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اوسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اوسکی اور پہچانا
الباطل فاجتنبه وقال ايضا النعم ستة اشياء الاسلام
باطل کو سو بچا اوس سے اور بھی فرمایا ہی کہ نعمتین چھہ چیزین ہین اسلام
والقران ومحمد رسول الله والعافية والستر والغنى عن
اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے پروائی
الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله العلم دليل
آدمیون سے اور روایت ہی یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے علم ہی دلیل
العمل والفهم وعاء العلم والعقل قائد الخير والهوى
عمل کی اور فہم باسن ہی علم کا اور عقل کھینچنے والی ہی بھلائی کیطرف اور خواہش
مركب الذنوب والمال رداء المتكبرين والدنيا سوق
سواری ہی گناہون کی اور مال چادر ہی متکبرین کی اور دنیا بازار ہی
الآخرة قال ابو ذر جمهر ست خصال تعدل جميع الدنيا
آخرت کا اور کہا بزرجمہر نے چھہ خصلتین برابر ہین تمام دنیا کے
الطعام المرئ والولد الصالح والزوجة الموافقة والكلام المحكم
کھانا ہضم ہونیوالا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط
وكمال العقل وصحة البدن وعن الحسن البصري رحمه الله
اور پوری عقل اور تندرستی بدن کی اور روایت ہی حسن بصری رحمہ اللہ سے

ف ۱ یعنی ان چھ خصلتون سے کسی نے جنت کی طلب کی اور آگ سے بچاؤ حاصل کر لیا ۱۲

لولا الابدال لخسفت الارض وما فيها ولولا الصالحون

اگر نہوتے ابدال فا دھس جاتی زمین اور جو کچھ زمین پر ہی اور اگر نہوتے نیک لوگ

لهلك الطالحون ولولا العلماء لصار الناس كلهم كالبهائم

تو ہلاک ہوجاتے بدلوگ اور اگر نہ ہوتے علما ہوجاتے آدمی تمام مانند چارپایون کے

ولولا السلطان لاهلك بعضهم بعضا ولولا الحمقاء لخربت

اور اگر نہ ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہوتی

الدنيا ولولا الريح لانتن كل شيء وعن بعض الحكماء انه قال

دنیا اور اگر نہ ہوتی ہوا سڑ جاتین تمام چیزین اور روایت ہی بعض حکیمون سے کہ اونے کہا

من لم يخش الله لم ينج من زلة اللسان ومن لم يخش قدومه

جو شخص نہین ڈرا اللہ سے نجات نہین پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہین ڈرا اللہ کے پاس

على الله لم ينج قلبه من الحرام والشبهة ومن لم يكن آيسا عن الخلق

جانے سے نجات نہین پائی اوسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص ناامید نہوا خلق سے

لم ينج من الطمع ومن لم يكن حافظا على عمله لم ينج من الرياء

نجات نہین پائی اوسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اوسنے ریا سے

ومن لم يستعن بالله على احتراس قلبه لم ينج من الحسد ومن

اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اوسنے حسد سے اور جس شخص نے

لم ينظر الى من هو افضل منه علما وعملا لم ينج من العجب

نہ دیکھا اوس شخص کیطرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل مین نجات نہ پائی اوسنے خودپسندی سے

وعن الحسن البصري انه قال ان فساد القلوب عن ستة

اور روایت ہی حسن بصری سے کہ اونہون نے کہا تحقیق فساد دلون کا چھ

اشياء اولها يذنبون برجاء التوبة ويتعلمون العلم ولا يعملون

چیزون سے ہی پہلے گناہ کرتے ہین ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہین علم اور عمل نہین کرتے

وَاِذَا عَمِلُوا لَا يُخْلِصُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُوْنَ وَ

اور جب عمل کرتے ہیں اخلاص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں روزی اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور

لَا يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُوْنَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ

راضی نہیں اللہ کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہیں مردے اپنے اور دہشت نہیں پاتے اور کبھی

اَيْضًا مَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ

کہا ہے جسنے چاہی دنیا اور پسند کیا اوسکو آخرت پر عذاب کریگا اوسکو اللہ چھ

عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِي الْاٰخِرَةِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ

عذاب تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن وہ تین

فِي الدُّنْيَا فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهٗ قَنَاعَةٌ

کہ دنیا میں ہیں سو امید ہے کہ نہیں اوسکی انتہا اور حرص غالب ہے کہ نہیں اوس شخص کو قناعت

وَاُخِذَ مِنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ فِي الْاٰخِرَةِ

اور لی گئی اوس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت میں ہیں

فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ

سو دہشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز

وَقَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ

اور کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہیں بدخواہ کو

وَلَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ وَلَا وَفَآءَ لِلْمُلُوْكِ

اور مروت نہیں جھوٹے کو اور حیلہ نہیں بخیل کو اور وفا نہیں بادشاہوں کو

وَلَا سُؤْدَدَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَآدَّ لِقَضَآءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ عَنْ

اور سرداری نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں پھیرنیوالا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا

بَعْضِ الْحُكَمَآءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهٗ قُبِلَتْ اَمْ

بعض حکیموں سے کیا پہچان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اوسنے کہ توبہ اوسکی قبول ہوئی یا

رُدَّتْ قَالَ لَا أَحْكُمُ فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ لِذٰلِكَ عَلَامَاتٍ أَحَدُهَا
ردکی گئی کہا حکم نہیں کرتا میں اسمیں لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ

أَنْ يَرَى نَفْسَهُ غَيْرَ مَعْصُومَةٍ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرَى فِي قَلْبِهِ
کہ دیکھے اپنے نفس کو نہ بچایا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں

الْفَرَحَ غَائِبًا وَالْحُزْنَ شَاهِدًا وَيَقْرُبُ أَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ أَهْلَ
خوشی کو غائب اور غم کو حاضر ف۱ اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور ہو اہل

الشَّرِّ وَيَرَى الْقَلِيلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيرًا وَيَرَى الْكَثِيرَ مِنْ عَمَلِ
شر سے اور دیکھے تھوڑی کو دنیا سے بہت اور دیکھے بہت کو عمل

الْآخِرَةِ قَلِيلًا وَيَرَى قَلْبَهُ مُشْتَغِلًا بِمَا ضَمِنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اوس چیز کا کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالی سے

فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ وَيَكُونُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ
فارغ ہونے والا اوس چیز سے کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالی اوس سے اور ہووے نگاہبان زبان کا ہمیشہ

الْفِكْرَةِ لَازِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ مِنْ
فکرمند ملازم ہوا غم اور ندامت کے ف۲ اور کہا یحیی بن معاذ رحمہ اللہ نے

أَعْظَمِ الْاِغْتِرَارِ عِنْدِي التَّمَادِي فِي الذُّنُوبِ عَلَى رَجَاءِ الْعَفْوِ
بڑے فریب سے ہے نزدیک میرے دیر کھینچنی گناہوں میں بامید بخشش کے

مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَتَوَقُّعُ الْقُرْبِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَانْتِظَارُ
بدون ندامت کے اور امید رکھنی قرب اللہ تعالی کی بدون بندگی کے اور انتظاری

زَرْعِ الْجَنَّةِ بِبَذْرِ النَّارِ وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِيعِينَ بِالْمَعَاصِي وَانْتِظَارُ
کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار

الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَالتَّمَنِّي عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْإِفْرَاطِ شِعْرٌ
بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ عزوجل سے زیادتی کے ساتھ

ف ۱ [illegible]

ف ۲ [illegible]

يَرْجُو النَّجَاةَ وَلَا يَسْلُكُ مَسَالِكَهَا ۔ إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ

رکھے امید نجات اور نہ اوسکی راہ چلے کہین بھی خشکی مین کشتی کبھی نہ بہ چلے

وَقَالَ أَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ حِينَ سُئِلَ مَا خَيْرُ مَا يُعْطَى الْعَبْدُ قَالَ

اور کہا ہی احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہی کہ بندہ دیا جاتا ہی کہا

عَقْلٌ غَرِيزِيٌّ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ أَدَبٌ صَالِحٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

عقل پیدائشی ف ۱ کہا گیا پھر جو نہو کہا طریقہ نیک کہا گیا پھر جو نہو

قَالَ صَاحِبٌ مُوَافِقٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَابِطٌ قِيلَ

کہا یار موافق کہا گیا پھر جو نہو کہا دل اسد سے لگا ہوا کہا گیا

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طُولُ الصَّمْتِ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتٌ حَاضِرٌ

پھر جو نہو کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر

بَابُ السُّبَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

یہ باب سات سات چیزون کے بیانمین ہی روایت ہی ابو ہریرہ رضی اسد عنہ سے پھر حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ

اسد علیہ وسلم سے سات لوگون کو سایہ دیگا اسد دن قیامت کے نیچے

ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَوَّلُهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ

سایے عرش کے جسدن کہ سایہ نہین سوا سایے اوسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان

نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ

کہ بڑا ہوا اسد تعالی کی عبادت مین اور وہ مرد کہ یاد کیا اوسنے اسد کو تنہائی مین پھر ٹپکایا

عَيْنَاهُ دَمْعًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ

آنکھون نے اوسکے آنسو اسد تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا مسجد سے

بِالْمَسْجِدِ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ تَعْلَمْ شِمَالُهُ

لگا ہوا ہی یہانتک کہ پھرے اوسکیطرف ف ۳ اور وہ مرد کہ دیا اوسنے صدقہ پھر نہ جانا بائین ہاتھ اوسکے نے

ف ۱ عقل پیدائشی یعنی کہ جو اسد نے اسکی پیدائش مین عقل رکھی ہو وہ عقل غریزی ہوتی ہی ۱۲

ف ۲ یعنی نماز پڑھکر مسجد سے باہر آیا اور دل اوسکا مسجد مین لگا رہا کہ کب اذان ہو اور مسجد مین جاؤن ۱۲

۷

بِمَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ
کرگیا کیا واہنے اوسکے سنا ف۱ اور وہ دو مرد کہ دوستی کی اونھون نے اللہ کیواسطے اور وہ مرد کہ بلایا اوسکو عورت

ذَاتُ جَمَالٍ اِلٰى نَفْسِهَا فَأَبٰى وَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ
خوبصورت نے اپنی طرف تب اوسنے انکار کیا اور کہا کہ مین ڈرتا ہون اللہ تعالی سے اور کہا حضرت ابوبکر

الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْبَخِيْلُ لَا يَخْلُوْ مِنْ اِحْدَى السَّبْعِ اِمَّا اَنْ
صدیق رضی اللہ عنہ نے بخیل نہین بچتا ایک چیز سے سات مین سے یا تو

يَمُوْتَ فَيَرِثُهُ مَنْ يُبَذِّرُ مَالَهُ وَيُنْفِقُهُ لِغَيْرِ مَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوْ
مرجاتا ہی سو وارث اوسکا ہوتا ہی وہ شخص کہ خرچ کرے اوسکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالی کے مین یا

يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْهِ سُلْطَانًا جَائِرًا فَيَأْخُذُهُ مِنْهُ بَعْدَ تَذْلِيْلِ نَفْسِهِ اَوْ يُهَيِّجُ
غالب کردیتا ہی اللہ اوسپر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہی وہ مال اوس سے ذلت اوسکو دیکر یا اوٹھتی ہی

لَهُ شَهْوَةٌ يُفْسِدُ عَلَيْهِ مَالَهُ اَوْ يَبْدُوْ لَهُ رَأْيٌ فِيْ بِنَاءٍ اَوْ عِمَارَةٍ فِيْ
اوسکو شہوت کہ خراب کرے وہ اوسمین مال اپنا یا پیدا ہوتی ہی اوسکو عقل مکان بنانے کی یا آباد کرنے کی

اَرْضٍ خَرَابٍ فَيَذْهَبُ فِيْهِ مَالُهُ اَوْ يُصِيْبُهُ نَكْبَةٌ مِّنْ نَكَبَاتِ
زمین ویران مین پھر خرچ ہووے اوسمین مال اوسکا ف۲ یا پہونچے اوسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتون سے

الدُّنْيَا مِنْ غَرَقٍ اَوْ حَرَقٍ اَوْ سَرِقَةٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ اَوْ يُصِيْبُهُ
ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند انکے سے یا پہونچے اوسکو

عِلَّةٌ دَائِمَةٌ فَيُنْفِقُ مَالَهُ فِيْ مُدَاوَاتِهَا اَوْ يَدْفِنُهُ فِيْ مَوْضِعٍ
بیاری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اوسکے علاج مین یا گاڑدے اوسکو کسی جگہہ مین

مِّنَ الْمَوَاضِعِ فَيَنْسَاهُ فَلَا يَجِدُهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ
مکانون مین سے پھر بھولے اوسکو پھر نہ پاوے اوسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا

كَثُرَ ضِحْكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالنَّاسِ اسْتُخِفَّ بِهِ
ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی ہیبت اوسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیون کو خفیف کیا گیا وہ

باب الشرع

ف۱ یعنی صدقہ دینا بہت چھپا کر کہ دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو

يُبَذِّرُ
بیجا خرچ کرے

ف۲ یعنی بے ضرورت مکان بنانا یا آبادی کرنی زمین ویران مین ضائع کرنا مال کا ہی ۱۲

ضِحْكُهُ

١

وَمَنْ كَثُرَ فِي شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ وَمَنْ
اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچانا گیا اوسی سے ف اور جس شخص کے بہت ہوے کلام بہت ہوئی بیہودگی اوسکی اور جس شخص کی

كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ وَمَنْ
بہت ہوئی بیہودگی کم ہوئی حیا اوسکی اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اوسکی اور جس شخص کی

قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ
کم ہوئی پرہیزگاری مرا دل اوسکا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ اونھوں نے کہا

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
قول اللہ تعالی کے بیان مین اور تھا نیچے دیوار کے خزانہ اونکے لیے یعنی دو یتیموں کے اور باپ اونکا نیک تھا

قَالَ الْكَنْزُ لَوْحٌ مِنْ ذَهَبٍ وَعَلَيْهِ سَبْعَةُ أَسْطُرٍ مَكْتُوبٌ فِي
فرمایا خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اوسپر سات سطرین تھین ف۲ لکھا ہوا تھا

أَوَّلِهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ
ایک مین تعجب کرتا ہون مین اوس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانا

الدُّنْيَا فَانِيَةً وَهُوَ يَرْغَبُ فِيهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُورَ
دنیا کو فانی اور رغبت کرے اوسکی اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانا کہ کام

بِقَدَرٍ وَهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ
ساتھ تقدیر کے ہین اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور

يَجْمَعُ مَالًا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ وَعَجِبْتُ
جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہون

لِمَنْ عَرَفَ اللّٰهَ يَقِينًا وَهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ
اوس شخص سے کہ پہچانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اوسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانا بہشت کو

يَقِينًا وَهُوَ يَسْتَرِيحُ بِالدُّنْيَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا
یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

فَاطَاعَهٗ وَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَآءِ

پھر فرمانبرداری کی اوسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے

وَمَا اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا اَغْنٰی مِنَ الْبَحْرِ وَمَا اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ

اور کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہی تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہی سخت زیادہ پتھر سے

وَمَا اَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَمَا اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ وَمَا اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ

اور کیا ہی گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہی ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے لے اور کیا ہی کڑوا زیادہ زہر سے

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُهْتَانُ عَلَى الْبَرَايَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَآءِ

تب فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہی آسمان سے

وَالْحَقُّ اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَقَلْبُ الْقَانِعِ اَغْنٰی مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبُ

اور حق فراخ زیادہ ہی زمین سے اور دل قناعت والے کا تونگر زیادہ ہی دریا سے اور دل

الْمُنَافِقِ اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ اَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَالْحَاجَةُ

منافق کا سخت زیادہ ہی پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی آگ سے ف اور حاجت

اِلَى اللَّئِيْمِ اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ وَالصَّبْرُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقِيْلَ

طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہی زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہی زہر سے اور کہا گیا ہی

النَّمِيْمَةُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ

چغلی کڑوی زیادہ ہی زہر سے ف اور کہا ہی حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گھر اوس شخص کا ہی کہ جسکے

لَا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهٗ وَيَشْتَغِلُ

گھر نہو اور مال اوس شخص کا ہی کہ جسکے مال نہو اور اوسکے لیے جمع کرتا ہی جسکو عقل نہین اور مشغول ہی

بِشَهْوَتِهَا مَنْ لَا فَهْمَ لَهٗ وَعَلَيْهَا يُعَاقِبُ مَنْ لَا عِلْمَ لَهٗ وَلَهَا

اوسکی خواہش مین جسکو سمجھ نہین اور اوپر اوسکے جھگڑا کرے جس شخص کو علم نہین اور اوسکے لیے

يَحْسُدُ مَنْ لَا لُبَّ لَهٗ وَلَهَا يَسْعٰى مَنْ لَا يَقِيْنَ لَهٗ وَعَنْ جَابِرٍ

حسد کرے جسکو عقل نہین اور اوسکے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہین اور روایت ہی جابر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ جِبْرَئِيْلُ بِالْجَارِ حَتّٰى
علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبرئیل ع حق ہمسایہ مین یہان تک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُهٗ وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالنِّسَآءِ حَتّٰى
گمان کیا مین نے کہ اوسکو وارث کرے گا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو عورتون کے حق مین یہانتک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُحَرِّمُ طَلَاقَهُنَّ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالْمَمْلُوْكِيْنَ
گمان کیا مین نے کہ حرام ہوگی طلاق اونکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلامون کے حق مین
حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يُعْتَقُوْنَ فِيْهِ وَمَا زَالَ
یہانتک گمان کیا مین نے کہ ٹھیراوے گا اونکے لیے ایک وقت کہ آزاد ہو جاوینگے اوسمین اور ہمیشہ
يُوْصِيْنِيْ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ فَرِيْضَةٌ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ
وصیت کرتا رہا مجکو سواک کی یہان تک گمان کیا مین نے کہ وہ فرض ہے اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو
بِالصَّلٰوةِ فِي الْجَمَاعَةِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى
نماز کی جماعت مین یہان تک گمان کیا مین نے کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالی
صَلٰوةً اِلَّا فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى
نماز کو مگر جماعت مین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو رات کے اوٹھنے کی واسطے عبادت کے یہانتک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى
گمان کیا مین نے کہ راتکو سونا نہین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو ساتھ ذکر خدا کے یہان تک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَنْفَعُ قَوْلٌ اِلَّا بِهٖ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
گمان کیا مین نے کہ فائدہ نہین دیتی کوئی بات مگر اوسکے ساتھ اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے
سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمُ الْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ
سات شخص ہین کہ نگاہ نکرے گا اونکی طرف خدا دن قیامت کے اور نہ سنوارے گا اونکو اور

يُدْخِلُهُمُ النَّارَ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهٖ وَالنَّاكِحُ بِيَدِهٖ وَنَاكِحُ

ڈالے گا اونکو آگ مین اغلام کرنیوالا اور کروانے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور چوپایے

الْبَهِيمَةِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ مِنْ دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا

سے جماع کرنیوالا اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنے والا اور اکٹھا کرنیوالا نکاح مین عورت کو اور اوسکی بیٹی کو

وَالزَّانِي بِحَلِيلَةِ جَارِهٖ وَالْمُؤْذِي جَارَهٗ حَتّٰى يَلْعَنَهٗ وَقَالَ

اور زنا کرنیوالا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو یہانتک کہ لعنت کرے وہ اوسپر ف۱ اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ سَبْعَةٌ سِوَى الْمَقْتُولِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہین سوا شہید

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوَّلُهُمُ الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَ

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلایا گیا ف۲ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

صَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْحَرِيقُ

درد پسلی والا شہید ہے اور وبا سے مرنیوالا شہید ہے اور جلنے والا

شَهِيدٌ وَالْمَيِّتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ الَّتِي مَاتَتْ عَنِ

شہید ہے اور مرنے والا دبکر نیچے گرنیوالے مکان کے شہید ہے اور جو عورت جننے کے سبب سے

الْوِلَادَةِ شَهِيدٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَقٌّ

مرے شہید ہے ف۳ اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے

عَلَى الْعَاقِلِ اَنْ يَخْتَارَ سَبْعًا عَلٰى سَبْعٍ اَلْفَقْرَ عَلَى الْغِنٰى وَالذُّلَّ

دانا کو کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور ذلت کو

عَلَى الْعِزِّ وَالتَّوَاضُعَ عَلَى الْكِبْرِ وَالْجُوعَ عَلَى الشِّبَعِ وَالْغَمَّ

عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو

عَلَى السُّرُورِ وَالدُّونَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْحَيٰوةِ

خوشی پر اور کمتری کو بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر ف۴

ف۱ [illegible]

ف۲ [illegible]

ف۳ [illegible]

ف۴ [illegible]

بَابُ الثَّمَانِيْ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ

یہ باب آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں

لَا تَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةٍ اَلْعَيْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ وَ

کہ نہیں پیٹ بھرتا ان کا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہہ سے اور

الْأُنْثٰى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ

مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيْصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ

اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے اور کہا

أَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ هُنَّ زِيْنَةٌ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں

لِثَمَانِيَةِ أَشْيَاءَ اَلْعَفَافُ زِيْنَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِيْنَةُ النِّعْمَةِ وَالصَّبْرُ

آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور صبر

زِيْنَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِيْنَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِيْنَةُ الْمُتَعَلِّمِ وَكَثْرَةُ

زینت ہے مصیبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی اور کثرت

الْبُكَاءِ زِيْنَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِيْنَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوْعُ زِيْنَةُ

رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا زینت ہے

الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ الْكَلَامِ

نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی

مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوْعَ الْقَلْبِ وَمَنْ

دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے

تَرَكَ فُضُوْلَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ

چھوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

فائدہ [illegible]

باب الكرامة

الضحك منح الهيبة ومن ترك المزاح منح البهاء ومن ترك

ہنسی کی دیاگیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیاگیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب

محبت دنیا کی دیاگیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا شغل غیر کے عیبون کا

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في

دیاگیا اصلاح اپنے عیبون کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان

کیفیت اللہ تعالی مین دیاگیا بیزاری نفاق سے اور روایت ہی حضرت عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء

رضی اللہ عنہ سے کہ اونھون نے کہا علامتین عارفون کی آٹھ چیزین ہین

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه

دل اوسکا ساتھ خوف اور امید کے ہی اور زبان اوسکی ساتھ تعریف اور ثنا کے ہی اور دونون آنکھین اوسکی

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضاء يعني

ساتھ حیا اور رونے کے ہین اور ارادہ اوسکا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے یعنی

ترك الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله عنه

چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع

نہین بہتری اوس نماز مین کہ نہین عاجزی اوسمین اور نہین بہتری اوس روزے مین کہ نہین رکنا

فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم

اوسمین لغو سے ف اور نہین بہتری اوس قرات مین کہ نہین فکر اوسمین اور نہین بہتری اوس علم مین

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في اخوة

کہ نہین پرہیزگاری اوسمین اور نہین بہتری اوس مال مین کہ نہین سخاوت اوسمین اور نہین بہتری اوس برادری مین

ف: یعنی جس روزہ دار نے بیہودہ بکنے سے اور بری باتون سے پرہیز نہین کیا وہ روزہ دار نہین [illegible]

لَا حِفْظَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ فِيهِ

کہ نہیں حفاظت اوسمین ف ١ اور نہیں بہتری اوس نعمت مین کہ نہین بقا او سکو اور نہین بہتری اوس دعا مین کہ نہین اخلاص اوس مین

بَابُ التُّسَاعِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ

یہ باب ہے نو نو چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی اللہ

تَعَالٰى إِلٰى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرٰيةِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

تعالی نے طرف موسی بن عمران علیہ السلام کے توریت مین کہ اصل خطاؤن کی

ثَلٰثَةٌ الْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَنَشَأَ مِنْهَا سِتَّةٌ فَصِرْنَ تِسْعَةً

تین ہین غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوگئے اوس سے چھ پھر ہو گئین نو

الْأُولٰى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ الْأَمْوَالِ وَ

پہلی چھ مین سے پیٹ بھرنا ہی اور سونا اور آرام اور محبت مالون کی اور

حُبُّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمَدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُبَّادُ ثَلٰثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنیوالے تین قسم ہین ہر قسم کی

ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ تَعَالٰى

تین نشانیان ہین کہ پہچانے جاتے ہین اونسے ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ تعالی کو

عَلٰى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلٰى سَبِيلِ الرَّجَاءِ وَ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق امید کے اور

صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلٰى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِلْأَوَّلِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ

ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیان ہین

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلٰثُ

حقیر جانے اپنے تئین اور کمتر جانے اپنی نیکیان اور بہت جانے اپنی برائیان اور دوسری قسم کی تین

بابُ التُّسَاعِي

ف ١ یعنی جس چیز کی حفاظت نہین بلکہ دوسرا کا حفظ مراتب نہ ہو ویگا اوس مین بہتری نہین

علامات يكون قدوة الناس في جميع الحالات ويكون اسخى
نشانیان ہین پیشوا ہوتا ہی آدمیون کا تمام حالتون مین اور بڑا سخی ہوتا ہی

الناس كلهم بالمال في الدنيا ويكون احسن الظن بالله في
تمام آدمیون سے ساتھ مال کے دنیا مین اور اچھا گمان کرتا ہی ساتھ اللہ کے

الخلق كلهم وللثالث ثلث علامات يعطي ما يحبه ولا يبالي
تمام خلق مین اور تیسری قسم کی تین نشانیان ہین دیتا ہی جو چیز دوست رکھتا ہی اور پروا نہین کرتا

بعد ان يرضى ربه ويعمل بسخط نفسه بعد ان يرضى ربه و
بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہی ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور

يكون في جميع الحالات مع سيده في امره ونهيه وقال عمر
ہوتا ہی تمام حالات مین اپنے سردار کے ساتھ حکم مین اور منع کرنے مین اوسکے اور فرمایا حضرت عمر

مع ربه
اپنے پروردگار کے ساتھ

رضي الله عنه ان ذرية الشيطان تسعة زليتون ووثين
رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہی زلیتون اور وثین

ولقوس واعوان وهفاف ومرة والمسوط وداسم وولهان
اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان

فاما زليتون فهو صاحب الاسواق فينصب فيها رايته واما
لیکن زلیتون سو وہ بازارون والا ہی کھڑا کرتا ہی اونمین جھنڈا اپنا اور لیکن

وثين فهو صاحب المصيبات واما اعوان فهو صاحب السلطان
وثین سو وہ مصیبتون والا ہی اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہی

واما هفاف فهو صاحب الشراب واما مرة فهو صاحب المزامير و
اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہی اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہی اور

اما لقوس فهو صاحب المجوس واما المسوط فهو صاحب الاخبار
لیکن لقوس سو وہ یار مجوس کا ہی اور لیکن مسوط سو وہ اخبار والا ہی

يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الَّذِي اسْمُهُ

کہ ڈالتا ہی آدمیون کے مونہون مین اور نہین پاتے ہین اوسکی اصل اور لیکن وہ کہ اسم

فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَ

سو وہ گھرون والا ہی جسوقت داخل ہوا مرد گھرمین اور سلام نکیا اور

لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالَى أَوْقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتَّى يَقَعَ

یاد نکیا نام خدا تعالی کا ڈالا درمیان اونکے جھگڑا یہانتک کہ واقع ہوتی ہی

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَأَمَّا وَلْهَانُ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي

طلاق اور خلع اور مارنا اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہی

الْوُضُوءِ وَالصَّلٰوةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وضو اور نماز مین اور عبادتون مین اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے

مَنْ حَفِظَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَهُ اللّٰهُ

جس شخص نے نگاہبانی کی پانچون نمازونکی وقت پر اور ہمیشگی کی اوپر بزرگی بخشی اللہ نے

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ أَوَّلُهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَيَكُونُ بَدَنُهُ صَحِيحًا

نو بزرگیان پہلے دوست رکھتا اللہ کا اوسکو اور رہے بدن اوسکا تندرست

وَتَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيَظْهَرُ عَلَى وَجْهِهِ

اور نگہبانی کرین اوسکی فرشتے اور اوترے برکت اوسکے گھر مین اور ظاہر ہو اوسکے مونہہ پر

سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلَيِّنُ اللّٰهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

نشانی نیکون کی اور نرم کرے اللہ دل اوسکا اور گذر جاوے پل صراط پر مانند بجلی

اللَّامِعِ وَيُنْجِيهِ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلُهُ اللّٰهُ فِي جِوَارِ الَّذِينَ

چمکنے والی کے اور نجات بخشے اوسکو اللہ دوزخ سے اور اوتارے اوسکو اللہ ہمسایے مین ان لوگون کے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

نہین خوف اوپر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

اَلْبُكَاءُ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَوْجُهٍ اَحَدُهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رونا تین وجہ پر ہے ایک بسبب خوف اللہ کے عذاب کے

وَالثَّانِيْ مِنْ رَّهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّالِثُ مِنْ خَشْيَةِ الْقَطِيْعَةِ

اور دوسرا بسبب خوف غصے کے اور تیسرا بسبب خوف جدائی کے

فَاَمَّا الْاَوَّلُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِّلذُّنُوْبِ وَاَمَّا الثَّانِيْ فَهُوَ طَهَارَةٌ لِّلْعُيُوْبِ

لیکن پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہے

وَاَمَّا الثَّالِثُ فَهُوَ الْوِلَايَةُ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوْبِ فَثَمَرَةُ كَفَّارَةِ الذُّنُوْ

اور لیکن تیسرا سو وہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا

النَّجَاةُ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ وَثَمَرَةُ طَهَارَةِ الْعُيُوْبِ النَّعِيْمُ الْمُقِيْمُ وَ

نجات ہے عذابوں سے اور پھل پاکی عیبوں کا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی اور

الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى وَثَمَرَةُ الْوِلَايَةِ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوْبِ حُسْنُ الْبِشَارَةِ

درجے بلند اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالرِّضٰى بِالرُّؤْيَةِ وَزِيَارَةُ الْمَلٰئِكَةِ وَزِيَادَةُ الْفَضِيْلَةِ

اللہ تعالی کیطرف سے خوش ہونے کی ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

بَابُ الْعُشَارِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب دس دس چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَاِنَّ فِيْهِ عَشْرَ خِصَالٍ يُطَهِّرُ الْفَمَ وَيُرْضِي الرَّ

لازم پکڑو سواک کو کہ بیشک اس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے مونہہ کو اور راضی ہووے

وَيُسْخِطُ الشَّيْطَانَ وَيُحِبُّهُ الرَّحْمٰنُ وَالْحَفَظَةُ وَيَشُدُّ اللِّثَةَ

اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اوسکو رحمن اور فرشتے نگاہبان اور مضبوط کرے مسوڑے کو

وَيَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَيُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَيُطْفِي الْمِرَّةَ وَيُجْلِي الْبَصَرَ

اور قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے مونہہ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

وَيُذْهِبُ الْبَخْرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلصَّلٰوةُ

اور لیجاوے موںھہ کی بدبو کو اور وہ سنت ہی پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ اَبُوْبَكْرِ

مسواک کے ساتھہ بہتر ہی ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابو

اِلصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَّزَقَهُ اللّٰهُ عَشَرَ خِصَالٍ اِلَّا

صدیق رضی اللہ عنہ نے نہین کوئی بندہ کہ دی اوسکو اللہ نے دس خصلتین

وَقَدْ نَجَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِيْ دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

تحقیق نجات پائی اوسنے آفتون اور مصیبتون تمام سے اور ہوا درجے مین مقربین کے

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَّعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالثَّانِيْ

اور پونہچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اوسکے ساتھہ دل قانع اور دوسرا

صَبْرٌ كَامِلٌ مَّعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَّعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ

صبر کامل اوسکے ساتھہ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیری ہمیشہ اوسکے ساتھہ زہد حاضر ہو

وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَّعَهُ بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ

اور چوتھے فکر ہمیشہ اوسکے ساتھہ پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین غم ہمیشہ

مَّعَهُ خَوْفٌ مُّتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَّعَهُ بَدَنٌ مُّتَوَاضِعٌ

اوسکے ساتھہ خوف ملاہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اوسکے ساتھہ بدن تواضع کرنیوالا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَّعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ

اور ساتوین نرمی ہمیشہ اوسکے ساتھہ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت

دَائِمٌ مَّعَ حَيَاءٍ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَّافِعٌ مَّعَهُ حِلْمٌ دَائِمٌ

ہمیشہ ساتھہ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اوسکے ساتھہ بردباری ہمیشہ ہو

وَالْعَاشِرُ اِيْمَانٌ دَائِمٌ مَّعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ

اور دسوین ایمان ہمیشہ اوسکے ساتھہ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر

باب العشرین

الحقد کینے کو

ذکر یاد

حاضر

باب العشرة

رَضِيَ اللهُ عَنهُ عَشَرَةٌ لَا تَصلُحُ بِغَيرِ عَشَرَةٍ لَا يَصلُحُ العَقلُ بِغَيرِ
رضی اللہ عنہ نے دس چیزیں نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون

وَرَعٍ وَلَا الفَضلُ بِغَيرِ عِلمٍ وَلَا الفَوزُ بِغَيرِ خَشيَةٍ وَلَا السُّلطَانُ
پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی

بِغَيرِ عَدلٍ وَلَا الحَسَبُ بِغَيرِ اَدَبٍ وَلَا السُّرُورُ بِغَيرِ اَمنٍ وَلَا الغِنىٰ بِغَيرِ
بدون عدل کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری بدون

جُودٍ وَلَا الفَقرُ بِغَيرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرِّفعَةُ بِغَيرِ تَوَاضُعٍ وَلَا الجِهَادُ بِغَيرِ
بخشش کے اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ جہاد بدون

تَوفِيقٍ وَقَالَ عُثمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَضيَعُ الاَشيَاءِ عَشَرَةٌ
توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی چیزوں سے دس ہیں

عَالِمٌ لَا يُسئَلُ عَنهُ وَعِلمٌ لَا يُعمَلُ بِهٖ وَرَأيٌ صَوَابٌ لَا يُقبَلُ وَ
عالم کہ نہ پوچھا جائے اوس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جائے ساتھ اوس کے اور تدبیر نیک کہ نہ قبول کی جائے اور

سِلَاحٌ لَا يُستَعمَلُ وَمَسجِدٌ لَا يُصَلّٰى فِيهِ وَمُصحَفٌ لَا يُقرَأُ
ہتھیار کہ نہ استعمال کیا جائے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جائے اوس میں اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے

عَنهُ وَمَالٌ لَا يُنفَقُ مِنهُ وَخَيلٌ لَا يُركَبُ وَعِلمُ الزُّهدِ فِي
اوس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اوس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم درویشی کا

بَطنِ مَن يُرِيدُ الدُّنيَا وَعُمرٌ طَوِيلٌ لَا يَتَزَوَّدُ فِيهِ لِسَفَرِهٖ
پیٹ میں اوس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اوس میں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ العِلمُ خَيرُ مِيرَاثٍ وَالاَدَبُ خَيرُ
اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا

حِرفَةٍ وَالتَّقوٰى خَيرُ زَادٍ وَالعِبَادَةُ خَيرُ بِضَاعَةٍ وَالعَمَلُ
پیشہ ہے اور تقویٰ اچھا توشہ ہے اور عبادت اچھی پونجی ہے اور عمل

فائدہ ۱ یعنی جہاد بدون توفیق کے اور یعنی توفیق کے اور یعنی توفیق کے اوسکے سامان حرب کیا ہو بین جہاد بدون اسباب کے ہونا محال ہے

الصّلحُ خَيْرُ قَائِدٍ وحُسْنُ الخُلُقِ خَيْرُ قَرِيْنٍ وَالحِلْمُ خَيْرُ وَزِيْرٍ

نیک اچھا کھینچنے والا ہے ف١ اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا وزیر ہے

وَالقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى وَالتَّوْفِيْقُ خَيْرُ عَوْنٍ وَالمَوْتُ خَيْرُ

اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مُؤَدِّبٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشَرَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هُمْ

ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت سے کہ وہ

كُفَّارٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَيَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ الْقَاتِلُ بِغَيْرِ

کافر ہیں قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنیوالا ناحق

حَقٍّ وَالسَّاحِرُ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِيْ لَا يَغَارُ عَلٰى اَهْلِهٖ وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ

اور جادوگر اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر ف٢ اور نہ دینے والا زکوٰۃ کا

وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِيْ فِي الْفِتَنِ

اور پینے والا شراب کا اور جس شخص پر واجب ہوا حج پھر اوسنے حج نکیا اور کوشش کرنیوالا فتنوں میں

وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْاَةِ فِيْ دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ

اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے ف٣ اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنیوالا قرابت

رَحِمٍ مَحْرَمٍ اِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرَ وَقَالَ النَّبِيُّ

والی محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا ف٤ اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الْاَرْضِ مُؤْمِنًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَصُوْلًا وَلَا يَكُوْنُ وَصُوْلًا

زمین میں مومن جب تک ہووے پہونچنے والا اور نہیں ہوتا پہونچنے والا

حَتّٰى يَكُوْنَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَسْلَمَ النَّاسُ

جب تک ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جبتک نہ بچے رہیں لوگ

باب العقبة

ف١ یعنی علم نیک اچھا کھینچنے والا ہے طرف خدا کے اور بہشت کے

ف٢ یعنی جسکو غیرت نہو اپنی بیوی پر کہ اوسکو غیر مردوں کی بیپردہ ملاقات سے منع کرے اور غیر مردوں کے ساتھ ہنسنے سے نروکے ... اور بوس کنار ہونے سے نہ بچاوے

ف٣ اہل حرب وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں کہ مسلمانوں سے مقابلہ کریں

ف٤ یعنی ان کاموں کو حلال جانے ... [illegible]

مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَالِمًا وَلَا يَكُوْنُ

اوسکے ہاتھہ اور زبان سے اور نہین ہوتا مسلمان جب تک ہووے عالم اور نہین ہوتا

عَالِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُوْنُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى

عالم جب تک ہووے ساتھہ علم کے عامل اور نہین ہوتا ساتھہ علم کے عامل جب تک

يَكُوْنَ زَاهِدًا وَلَا يَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَرِعًا وَلَا يَكُوْنُ

ہووے زاہد اور نہین ہوتا زاہد جب تک ہووے پرہیزگار اور نہین ہوتا

وَرِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُوْنُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ

پرہیزگار جب تک ہووے تواضع کرنیوالا اور نہین ہوتا تواضع کرنیوالا جب تک ہووے

عَارِفًا بِنَفْسِهٖ وَلَا يَكُوْنُ عَارِفًا بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ عَاقِلًا فِي

پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہین ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جب تک ہووے سمجھنے والا

الْكَلَامِ وَقِيْلَ رَاٰى يَحْيَى بْنُ مُعَاذِ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا

کلام کا اور کہا گیا کہ دیکھا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو

رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُوْرُكُمْ

رغبت کرنے والا دنیا مین تب کہا ای علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوْتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُوْنِيَّةٌ وَاَبْوَابُكُمْ

قیصر کے سے ہین اور گھر تمہارے کسری کے سے ہین اور جگہین تمہاری قارون کی سی ہین اور دروازے تمہارے

طَالُوْتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوْتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَ

طالوت کے سے ہین اور کپڑے تمہارے جالوت کے سے ہین اور مذہب تمہارے شیطانی ہین اور

ضِيَاعُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَوِلَايَتُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ

اسباب تمہارے سرکشی کے سے ہین اور حکومت تمہاری فرعونی ہی اور حاکم تمہارے دنیا کے ہین

اَصْحَابُ رِشْوَةٍ غَشَاشِيَّةٌ وَمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَاَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَقَالَ

رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری سا جاہلیت کیسی ہی پھر کہان ہی طریقہ محمدی اور کہا

أيها المناجي ربه بأنواع الكلام ۔ والطالب منه مسكناً في دار السلام
اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے ۔ اور اے طلب کرنے والے اپنے رب سے رہنے کی جگہ دار السلام میں

والمسوف للتوبة عاماً بعد عام ۔ وما أراك منصفاً لنفسك بين الأنام
اور اے ڈھیل کرنے والے توبہ کے ایک برس کو پیچھے برس کے ۔ اور نہیں دیکھتا ہوں تجھ کو انصاف کرنے والا اپنے لیے درمیان جہان کے

إنك لو رافقت يوماً غافلاً بالصيام ۔ وأحييت طول ليلك بالقيام
بیشک جو رفیق کرے تو اپنے دنوں کو غافل ساتھ روزوں کے ۔ اور جگاوے تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

واقتصرت بالقليل من الماء والطعام ۔ لكنت أحرى أن تنال شرف المقام
اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے ۔ البتہ لائق ہووے تو کہ پہونچے بزرگ مقام کو

والكرامة العظيمة من رب الأنام ۔ والرضوان الأكبر من ذي الجلال والإكرام
اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے ۔ اور خوشی بڑی کو ذی الجلال والاکرام سے

وقال بعض الحكماء عشر خصال يبغضها الله سبحانه وتعالى
اور کہا بعضے حکیموں نے دس خصلتوں کو ناپسند رکھتا ہے اللہ سبحانہ وتعالے
من عشرة أنفس البخل من الأغنياء والكبر من الفقراء و
دس شخص سے بخل غنیوں سے اور غرور فقیروں سے اور
الطمع من العلماء وقلة الحياء من النساء وحب الدنيا
طمع عالموں سے اور کمی حیا کی عورتوں سے اور محبت دنیا کی
من الشيوخ والكسل من الشباب والجور من السلطان والجبن
بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی
من الغزاة والعجب من الزهاد والرياء من العباد وقال
غازیوں سے اور خودپسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم العافية على عشرة أوجه
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہے

خمسة في الدنيا وخمسة في الآخرة فاما التي في الدنيا العلم
پانچ دنیا مین اور پانچ آخرت مین لیکن وہ جو دنیا مین ہو علم
والعبادة والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر
اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر
على النعمة واما التي في الآخرة فانه يأتيه ملك الموت
نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت مین ہو سو تحقیق آوے اوسکے پاس ملک الموت
بالرحمة واللطف ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون
رحمت اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراوین اوسکو منکر اور نکیر قبر مین اور
امنا في الفزع الاكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على
امن پانیوالا ہو خوف بڑے مین اور مٹائی جائین بدیان اوسکی اور قبول ہووین نیکیان اوسکی اور گذرجاوے
الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة في السلامة وقال
پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت مین سلامتی مین اور کہا
ابو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى كتابه بعشرة اسماء قرانا
ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے دس نام قران
وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح
وذكرا اما القران والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهود
اور ذکر لیکن قران اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہین ف
واما الهدى والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا ايها
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے ای
الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في
آدمیو بیشک آئی ہے تمکو نصیحت تمہارے رب کیطرف سے اور شفا ہے اوس چیز کی کہ

الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَقَدْ جَاۤءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

سينے مين ہے ف ١ اور ہدايت اور رحمت ہے مومنون کے ليے اور تحقيق آيا تمکو الله کيطرف سے نور

وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ وَاَمَّا الرُّوْحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ

اور کتاب روشن اور ليکن روح سو فرمايا اور اسيطرح وحی کيا ہمنے تيريطرف روح کو

اَمْرِنَا وَاَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

اپنے حکم سے اور ليکن ذکر سو فرمايا اور اوتارا ہمنے تيريطرف ذکر توکہ بيان کرے تو آدميون سے

وَقَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْحِكْمَةَ اَنْ تَعْمَلَ عَشَرَةَ اَشْيَاۤءَ اَحَدُهَا

اور کہا لقمان نے اپنے بيٹے سے اے بيٹے ميرے بيشک حکمت يہ کہ دس چيزين کرے تو ف ٢ ايک

تُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمَسٰكِيْنَ وَتَتَّقِيْ مَجَالِسَ الْمُلُوْكِ وَتُشَرِّفُ

زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بيٹھے تو مسکين کے ساتھ اور پرہيز کرے تو مجلسون سے بادشاہون کی اور بزرگی دے تو

الْوَضِيْعَ وَتُحَرِّرُ الْعَبِيْدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيْبَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَزِيْدُ

کمتر کو اور آزاد کرے تو غلامونکو اور جگہہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقير کو اور بڑھا دے تو

لِاَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَّلِلسَّيِّدِ سُؤْدَدًا وَهِيَ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَحِرْزٌ مِّنَ

بزرگی والونکی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چيزين بہتر ہين مال سے اور پناہ ہين

الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِيْنَ يُرْبِحُ وَهِيَ شَفِيْعَةٌ

وحشت سے اور سامان ہين لڑائی مين اور پونجی ہين وقت نفع لينے کے اور وہ شفاعت کرنيوالی ہين

حِيْنَ يَعْتَرِيْهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيْلَةٌ حِيْنَ يَنْتَهِيْ بِهِ الْيَقِيْنُ اِلَى

جسوقت خوف لگے اوسکو اور وہ راہ بتانے والی ہين جسوقت پونہچے اوسکا يقين

النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِيْنَ لَا يَسْتُرُهٗ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاۤءِ

نفس مين اور وہ پردہ ہين جسوقت پردہ نہو اوسکا کپڑا اور کہا بعضے حکيمون نے

يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ اِذَا تَابَ اَنْ يَّفْعَلَ عَشْرَ خِصَالٍ اَحَدُهَا اسْتِغْفَارٌ

لائق ہے عقلمند کو جسوقت توبہ کی اوسنے کہ وہ دس خصلتين کرے ايک بخشش مانگنی

ف ١ يعنی جو سينے مين وہ شک اور شبہ اوسکی شفا ہی ہے

ف ٢ دس چيزين جو بيان ہوئی مين يہ غلطی کاتب کی ہے

بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَإِقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ

زبان سے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اسکو پھر نکرے

أَبَدًا وَحُبُّ الْآخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ

اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور پینے کی

حَتَّى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى كَانُوا قَلِيلًا

تو کہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالی نے وہ تھوڑا

مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَقَالَ أَنَسُ

رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور کہا انس

بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہی ہمیشہ دس باتین

وَتَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْعَى عَلَى ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي بَطْنِي

اور کہتی ہی اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہی تو میری پیٹھ پر اور رجوع تیری میرے پیٹ مین ہی

وَتَعْصِي عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي وَ

اور گناہ کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ مین اور ہنستا ہی تو میری پیٹھ پر اور

تَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ

روویگا تو میرے پیٹ مین اور خوشی کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور غم کھاویگا تو میرے پیٹ مین اور جمع کرتا ہی تو

الْمَالَ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي

مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ مین اور کھاتا ہی تو حرام میری پیٹھ پر

وَتَأْكُلُكَ الدِّيدَانُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي بَطْنِي

اور کھاوینگے تجکو کیڑے میرے پیٹ مین اور تکبر کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو میرے پیٹ مین

وَتَمْشِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي نُورٍ

اور چلتا ہی تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ مین اور چلتا ہی تو روشنی مین

عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ عَلَى الْمَجَامِعِ عَلٰى ظَهْرِيْ
میری پیٹھ پر اور گرے گا تو اندھیرین میرے پیٹ مین اور چلتا ہی تو جماعتون مین میری پیٹھ پر
وَتَقَعُ وَحِيْدًا فِيْ بَطْنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ مین فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے
مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهٗ عُوْقِبَ بِعَشْرِ عُقُوْبَاتٍ اَوَّلُهَا يَمُوْتُ قَلْبُهٗ وَيَذْهَبُ
جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا عذاب دیا جاویگا دس عذاب پہلے مرتا ہی دل اوسکا اور جاتی رہتی ہی
الْمَاءُ عَلٰى وَجْهِهٖ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ الرَّحْمٰنُ عن
آبرو اوسکی اور خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان اور غصے ہوتا ہی اوسپر رحمن
وَيُنَاقَشُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور جھگڑا کیا جاویگا اوس سے قیامت کے دن اور مونھہ پھیرینگے اوس سے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيُبْغِضُهٗ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ
وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اوسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اوسکو اہل آسمان
وَالْاَرَضِيْنَ وَيَنْسٰى كُلَّ شَيْءٍ وَيَفْتَضِحُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ حَسَنُ
اور زمین اور بھولیگا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن
الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمًا بَيْنَمَا اَنَا اَطُوْفُ فِيْ اَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ
بصری رحمہ اللہ نے ایکدن اوسوقت کہ پھرتا تھا مین کوچون مین بصرے کے
وَفِيْ اَسْوَاقِهَا مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَاِذَا اَنَا بَلَغْنَا بِطَبِيْبٍ وَهُوَ جَالِسٌ
اور اوسکے بازارون مین ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہونچے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا
عَلَى الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ بِاَيْدِيْهِمْ قَوَارِيْرُ
کرسی پر سامنے اوسکے مرد اور عورتین اور لڑکے تھے اونکے ہاتھون مین شیشے
فِيْهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً لِدَائِهٖ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ
پانی بھرے تھے اور ہر کوئی اونمین دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا حسن نے کہ آگے بڑھا

الشَّابُّ اِلَى الطَّبِيبِ فَقَالَ اَيُّهَا الطَّبِيبُ هَلْ عِنْدَكَ دَوَآءٌ
جوان طبیب کی طرف تب کہا ای طبیب کیا تیرے پاس دوا ہی

يَغْسِلُ الذُّنُوبَ وَيَشْفِي مَرَضَ الْقُلُوبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ
کہ دھووے گناہون کو اور اچھا کرے بیماری دلون کی کہا اوسنے ہان پھر کہا جوان نے لا سو کہا

خُذْ مِنِّي عَشَرَةَ اَشْيَآءَ قَالَ خُذْ عُرُوقَ شَجَرَةِ الْفَقْرِ مَعَ عُرُوقِ
لے میرے سے دس چیزین کہا لے جڑین درخت فقر کی ساتھ جڑون

شَجَرَةِ التَّوَاضُعِ وَاجْعَلْ فِيهَا هَلِيلَجَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِي هَاوَنِ
درخت تواضع کے اور ڈال اوسمین ہڑ توبہ کی اور ڈال اوسکو اوکھلی

الرِّضَآءِ وَاسْحَقْهُ بِمِنْجَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قِدْرِ التُّقَى وَصُبَّ عَلَيْهِ
رضا مین اور پیس اوسکو دستہ قناعت سے اور رکھ اوسکو ہانڈی پرہیزگاری مین اور ڈال اوپر

مَآءَ الْحَيَآءِ وَاَغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدَحِ الشُّكْرِ وَرَوِّحْهُ
پانی حیا کا اور جوش دے اوسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اوسکو پیالہ شکر مین اور ہوا کر اوسکو

بِمِرْوَحَةِ الرَّجَآءِ وَاشْرَبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ
پنکھے امید سے اور پی اوسکو ساتھ چمچے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تو نے یہ

فَاِنَّهٗ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَبَلَآءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِيلَ
تو وہ نفع دیگا تجکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہی

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةً مِنَ الْعُلَمَآءِ وَالْحُكَمَآءِ فَاَمَرَهُمْ
اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے پانچ شخص کو عالمون اور حکیمون سے سو حکم کیا اونکو

اَنْ يَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ
کہ کہے ہر ایک اونکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اونکا

بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشَرَةً فَقَالَ الْاَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ
دو حکمتین پھر ہو گئین دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

أَمْنٌ وَأَمْنُهُ كُفْرٌ وَأَمْنُ الْمَخْلُوقِ عِتْقٌ وَخَوْفُهُ رِقٌّ وَقَالَ الثَّانِي

امن ہی اور اس مین بنا اوس سے کفر ہی اور امن مین رکھنا مخلوق سے آزاد ہونا ہی اور خوف دکھانا غلام ہونا ہی اور کہا دوسرے نے

الرَّجَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى غِنًى لَّا يَضُرُّهُ فَقْرٌ وَالْيَأْسُ عَنْهُ فَقْرٌ

امیدواری اللہ تعالی سے تونگری ہی کہ نہین ضرر کرتی اوسکو فقیری اور نا امیدی اوس سے فقیری ہی

لَّا يَنْفَعُ مَعَهُ غِنًى وَقَالَ الثَّالِثُ لَا يَضُرُّ مَعَ غِنَى الْقَلْبِ فَقْرُ

کہ نہین نفع دیتی اوسکے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہین ضرر دیتی ساتھ تونگری دل کے فقیری

الْكِيْسِ وَلَا يَنْفَعُ مَعَ فَقْرِ الْقَلْبِ غِنَى الْكِيْسِ وَقَالَ الرَّابِعُ

کیسے کی اور نہین نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری کیسے کی اور کہا چوتھے نے

لَا يَزْدَادُ غِنَى الْقَلْبِ مَعَ الْجُوْدِ إِلَّا غِنًى وَلَا يَزْدَادُ فَقْرُ الْقَلْبِ

نہین بڑھتی ہی تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری مین اور نہین بڑھتی ہی فقیری دل کی

مَعَ غِنَى الْكِيْسِ إِلَّا فَقْرًا وَقَالَ الْخَامِسُ أَخْذُ الْقَلِيْلِ مِنَ الْخَيْرِ

ساتھ تونگری کیسے کے مگر فقیری مین ف اور کہا پانچوین نے لینا تھوڑا خیر سے

خَيْرٌ مِّنْ تَرْكِ الْكَثِيْرِ مِنَ الشَّرِّ وَتَرْكُ الْجَمِيْعِ مِنَ الشَّرِّ خَيْرٌ

بہتر ہی چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام بدی کا بہتر ہی

مِّنْ أَخْذِ الْقَلِيْلِ مِنَ الْخَيْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

لینے تھوڑی خیر سے اور روایت کی ابن عباس رضی اللہ تعالی

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ أَصْنَافٍ مِّنْ

عنہ نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس قسمین

أُمَّتِيْ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ تَابَ أَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ وَ

امت میری کے داخل نہو وینگے بہشت مین مگر جسنے توبہ کی پہلا اونکا قلاع ہی اور

الْجَيُوْفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّبُوْبُ وَالدَّيُّوْثُ وَصَاحِبُ

جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث اور صاحب

الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ

عرطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرمان اپنے ماںباپ کا

قِيلَ يَارَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ قَالَ الَّذِي

کہاگیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہی قلاع فرمایا وہ شخص

يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ مَا الْجَيُّوفُ قَالَ النَّبَّاشُ وَقِيلَ

کہ جاوے پاس امیروں کے اور کہاگیا کون ہی جیوف فرمایا کفن چور ہی اور کہاگیا

مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيلَ مَا الدَّيْبُوبُ قَالَ الَّذِي يَجْمَعُ

کون ہی قتات فرمایا چغل خور اور کہاگیا کون ہی دیبوب فرمایا وہ کہ اکٹھا کرے

فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ الَّذِي

اپنے گھر مین لونڈیان واسطے زنا کے اور کہاگیا کون ہی دیوث فرمایا وہ شخص کہ

لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ الَّذِي

غیرت نکرے اپنی بیوی پر اور کہاگیا کون ہی صاحب عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي

بجاوے طبل اور کہاگیا کون ہی صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ

بجاوے طنبور اور کہاگیا کون ہی عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي وُلِدَ

گناہ اور نہ مانے عذر اور کہاگیا کون ہی زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

مِنَ الزِّنَا وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَ

زنا سے اور بیٹھے شاہراہ پر اور غیبت کرے لوگون کی اور

الْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ

عاق مشہور ہی ف فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس

[illegible]

ف عاق اوسکو کہتے ہیں کہ اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے اسکے معنی مشہور ہیں اسواسطے بیان نہیں فرمایا

باب العقت

نَفَرٌ لَنْ يَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلَاتَهُمْ رَجُلٌ صَلّٰى وَحِيْدًا بِغَيْرِ قِرَاءَةٍ
شخص ہین کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالیٰ اونکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون قرات کے

وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ
اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اوس سے ناخوش ہون

وَرَجُلٌ مَمْلُوْكٌ اٰبِقٌ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ
اور جو مرد کہ غلام بھاگا ہوا ہے اور جو مرد کہ شراب پینے والا ہمیشہ ہے اور جس عورت نے کہ رات گذاری

وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيْ بِغَيْرِ خِمَارٍ وَ
اور خاوند اوسکا غصے رہا اوس پر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور

اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلَاتُهٗ عَنِ الْفَحْشَاءِ
کھانیوالا بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہو اوسکو نماز نے بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا بُعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اور برائی سے زیادہ نہین ہوتا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مگر دور ہونا ف ۱ اور فرمایا حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلدَّاخِلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرُ خِصَالٍ اَوَّلُهَا
اللہ علیہ وسلم نے لائق ہے مسجد مین داخل ہونیوالے کو دس کام پہلے

اَنْ يَّتَعَاهَدَ خُفَّيْهِ اَوْ نَعْلَيْهِ وَاَنْ يَّبْدَاَ بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَاَنْ
جو سے اپنے موزون کی یا جوتون کی ف ۲ اور پہلے رکھے پانؤن داہنا اور

يَّقُوْلَ اِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ
کہے وقت داخل ہونیکے داخل ہوتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہے اوپر رسول اللہ کے اور اوپر فرشتون

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنْ
اللہ کے اے اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بیشک تو بخشنے والا ہے اور

يُّسَلِّمَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ وَاَنْ يَّقُوْلَ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَحَدٌ اَلسَّلَامُ
سلام کہے مسجد والون پر اور کہے جب کوئی نہو اوس مین السلام

ف ۱ یعنی جس شخص کو نماز بے حیائی اور برائی سے نہ روکے تو اوسکی نماز قبول نہین ہوتی کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ یعنی نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے پس جو شخص نماز پڑھے اور اوسکو بے حیائی سے نہ روکے تو جاننا چاہیے کہ اوسکی نماز قبول نہین ہوئی ۱۲

ف ۲ یعنی اگر موزے پہنے ہو یا جوتیان تو اونکو دیکھ لے اگر کچھ نجاست لگی ہو تو اوسکو دور کرے اور اگر نہین لگی ہو تو ان موزون کے ساتھ بھی نماز درست ہے ۱۲

باب العشر

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَّقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

ہمپر اور اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَاَنْ

سوا اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گذرے سامنے نمازی کے اور

لَا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى

نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَّقُوْلَ اِذَا قَامَ

پڑھے دو رکعتیں ف ۱ اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے جب کھڑا ہو ف ۲

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاکی یاد کرتا ہوں تیری اے اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ

علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہے اور اوسمیں دس باتیں ہیں خوبصورتی

الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَ

مونھہ کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگی قبر میں اور

مَنْزِلُ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَآءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ

اوترنا رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی

وَثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَ

اور قیمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے قائم رکھا اوسکو بیشک قائم رکھا دین کو اور

مَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ

جسنے چھوڑا اوسکو بیشک گرا دیا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے پھر حضرت نبی

ف ۱ جب مسجد میں داخل ہو ...

ف ۲ ...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يُّدْخِلَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہے گا اللہ تعالیٰ کہ داخل کرے

اَهْلَ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ بَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا وَّمَعَهُ هَدِيَّةٌ وَّكِسْوَةٌ

جنتیونکو جنت مین بھیجے گا اونکی طرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ تحفہ اور لباس

مِّنَ الْجَنَّةِ فَاِذَا اَرَادُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْهَا قَالَ لَهُمُ الْمَلَكُ قِفُوْا اِنَّ

جنت سے ہوگا پس جسوقت چاہینگے کہ داخل ہوں اوسمین کہیگا انکو فرشتہ کہ کھڑے رہو

مَعِيْ هَدِيَّةً مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالُوْا وَمَا تِلْكَ الْهَدِيَّةُ فَيَقُوْلُ

میرے ساتھ ایک تحفہ ہے پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہے یہ تحفہ تب کہیگا

الْمَلَكُ هِيَ عَشَرَةُ خَوَاتِيْمَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى اَحَدِهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

فرشتہ وہ دس مہرین ہین لکھا ہے ایک پر سلام ہے تمپر اچھے ہو تم

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ وَفِى الثَّانِيْ مَكْتُوْبٌ رُفِعَتْ عَنْكُمُ

سو داخل ہو اوسمین ہمیشہ رہنے والے اور دوسری مین لکھا ہے اوٹھائے گئے تمسے

الْاَحْزَانُ وَالْهُمُوْمُ وَفِى الثَّالِثِ مَكْتُوْبٌ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

درد اور غم اور تیسری مین لکھا ہے اور یہ وہی بہشت ہے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَفِى الرَّابِعِ مَكْتُوْبٌ اَلْبَسْنَاكُمُ

جو میراث ملی تمکو بسبب عمل تمہارے کے اور چوتھی مین لکھا ہے پہنائے ہمنے تمکو

الْحُلَلَ وَالْحُلِيَّ وَفِى الْخَامِسِ مَكْتُوْبٌ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ

جوڑے اور زیور اور پانچوین مین لکھا ہے اور بیویان کردین ہمنے اونکی حورعین ف

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ وَفِى

بیشک بدلا دیا ہمنے اونکو آج بسبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہونچنے والے اور

السَّادِسِ مَكْتُوْبٌ هٰذَا جَزَآؤُكُمُ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِّنْ

چھٹی مین لکھا ہے یہ بدلا تمہارا ہے آج بسبب بندگی کرنے

الطَّاعَةِ وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرِمُونَ
تمھاری کے اور ساتوین مین لکھا ہی ہوگئے تم جوان بوڑھے نہوگے

اَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ اٰمِنِيْنَ وَلَا تَخَافُوْنَ اَبَدًا
کبھی اور آٹھوین مین لکھا ہی ہوگئے تم امن مین اور نہ ڈروگے کبھی

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ رَافَقْتُمُ الْاَنْبِيَآءَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
اور نوین مین لکھا ہی رفیق ہوسے تم انبیا کے اور صدیقون کے اور شہیدون کے

وَالصَّالِحِيْنَ وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ فِي جِوَارِ
اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہی رہے تم ہمسائے مین

الرَّحْمٰنِ ذِي الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ثُمَّ يَقُوْلُ الْمَلَكُ اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ
رحمٰن صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ داخل ہو تم اسمین سلامتی سے

اٰمِنِيْنَ فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَيَقُوْلُوْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ
امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے سب تعریف اللہ کو ہی جسنے دور کیا

عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا
ہمسے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا قدردان ہی سب تعریف اللہ کو ہی جسنے سچا کیا ہمسے

وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ
اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہہ پکڑ لیتے ہین ہم بہشت مین جہان چاہین سو اچھا

اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يُّدْخِلَ اَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ
بدلا ہی کام کرنیوالون کا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخیون کو دوزخ مین

بَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا وَّمَعَهٗ عَشَرَةُ خَوَاتِمَ فِي اَوَّلِهَا مَكْتُوْبٌ
بھیجے گا اونکی طرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ دس مہرین ہونگی ف پہلی مین لکھا ہی

اُدْخُلُوْهَا لَا تَمُوْتُوْنَ فِيْهَا اَبَدًا وَّلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تُخْرَجُوْنَ
داخل ہو تم اسمین نہ مروگے اسمین کبھی اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤگے

ف: یعنی کافر لکھا ہوا ہوگا اور اوس پر دس مہرین لگی ہوئی ہونگی ۱۲

وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي
اور دوسری میں لکھا ہے گھس جاؤ عذاب میں آرام نہوگا تمکو اور
الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ أُدْخُلُوهَا
تیسری میں لکھا ہے ناامید ہوے میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہے داخل ہو تم
فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ لِبَاسُكُمُ
بیچ فکر اور غم اور درد کے ہمیشہ اور پانچوین میں لکھا ہے لباس تمہارا
النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ
آگ ہے اور کھانا تمہارا سینہڑ ہے اور پینا تمہارا پانی گرم ہے اور بچھونا تمہارا
النَّارُ وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هٰذَا
آگ ہے اور اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹی میں لکھا ہے
جَزَاؤُكُمُ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ
بدلا تمہارا ہے آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے اور ساتوین میں
مَكْتُوبٌ سَخَطِي عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ
لکھا ہے غصہ میرا تمپر دوزخ میں ہمیشہ ہے اور آٹھوین میں لکھا ہے
عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا
تمپر پھٹکار ہے کہ تمنے جانکر کیے گناہ بڑے اور توبہ نکی تم نے
وَلَمْ تَنْدَمُوا وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِينُ
اور پشیمان نہوے تم اور نوین میں لکھا ہے ہمنشین تمہارے شیاطین ہین
فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَ
دوزخ میں ہمیشہ اور دسوین میں لکھا ہے تابع ہوے تم شیطان کے اور
أَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ
چاہا تمنے دنیا کو اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ بدلا تمہارا ہے اور روایت ہے بعض

وَآثَرْتُمْ
اور اختیار کیا تمنے

الحکماء طلبت عشرة في عشرة مواطن فوجدتها في عشرة اخرى

حکیموں سے طلب کیا میں نے دس چیز کو دس جگہ میں سو پایا میں نے انکو اور دس میں

طلبت الرفعة في التکبر فوجدتها في التواضع وطلبت

طلب کیا میں نے بلندی کو تکبر میں سو پایا میں نے اوسکو تواضع میں اور طلب کیا میں نے

العبادة في الصلوة فوجدتها في الورع وطلبت الراحة

عبادت کو نماز میں سو پایا میں نے اوسکو پرہیزگاری میں ف۱ اور طلب کیا میں نے آرام کو

في الحرص فوجدتها في الزهد وطلبت نور القلب في صلوة

حرص میں سو پایا میں نے اوسکو زہد میں اور طلب کیا میں نے نور دل کا بیچ

النهار جهرا فوجدته في صلوة الليل سرا وطلبت نور القيمة

دن کی نماز کے ظاہر میں سو پایا میں نے اوسکو رات کی نماز میں چھپکر اور طلب کیا میں نے نور قیامت کا

في الجود والسخاوة فوجدته في العطش في الصوم وطلبت

بخشش اور سخاوت میں سو پایا میں نے اوسکو پیاس روزے کی میں اور طلب کیا میں نے

الجواز على الصراط في اضحية فوجدتها في الصدقة وطلبت

گذرنا پل صراط پر سے قربانی میں سو پایا میں نے اوسکو صدقے میں ف۲ اور طلب کی میں نے

النجاة من النار في المباحات فوجدتها في ترك الشهوات

نجات آگ سے مباح چیزوں میں سو پایا میں نے اوسکو خواہشوں کے چھوڑنے میں

وطلبت حب الله تعالى في الدنيا فوجدتها في ذكر الله تعالى

اور طلب کی میں نے محبت اللہ تعالی کی دنیا میں سو پائی میں نے اللہ تعالی کی یاد میں

وطلبت العافية في المجامع فوجدتها في العزلة وطلبت

اور طلب کیا میں نے آرام جماعت میں سو پایا میں نے اوسکو تنہائی میں اور طلب کیا میں نے

نور القلب في المواعظ وقراءة القرآن فوجدتها في التفكر

نور دل کا نصیحتوں میں اور قرآن پڑھنے میں سو پایا میں نے اوسکو فکر کرنے میں

والبكاء وقال ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى وإذ
اور رونے مین ف۱ اور کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تفسیر مین اللہ تعالی کے قول کی اور جب

ابتلى ابراهيم ربه بكلمت فأتمهن قال عشر خصال من السنة
آزمایا ابراہیم کو اوسکے رب نے کئی باتون مین پھر اوسنے وہ پوری کین فرمایا دس کام سنت ہین

خمس في الرأس وخمس في البدن فأما في الرأس السواك والمضمضة
پانچ سر مین اور پانچ بدن مین لیکن سر مین مسواک اور کلی

والاستنشاق وقص الشارب والحلق وأما في البدن نتف الإبط
اور ناک مین پانی دینا اور کاٹنا لبون کے بال کا اور مونڈنا ف۲ اور لیکن بدن مین تو اکھیڑنا بغل کے بالون کا

وتقليم الأظفار وحلق العانة والختان والاستنجاء وعن
اور کاٹنا ناخنون کا اور مونڈنا زیر ناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت ہی

ابن عباس رض قال من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت ابن عباس رض سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

واحدة صلى الله عليه عشرة ومن سبه مرة سب الله
ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ اور جسنے برا کہا اونکو ایک دفعہ برائی بھیجی اللہ نے

عليه عشر مرات ألا ترى لقوله تعالى للوليد بن مغيرة
اوسپر دس دفعہ کیا نہین دیکھتا تو قول اللہ تعالی کا حق مین ولید بن مغیرہ کے

لعنة الله عليه حين سب النبي صلى الله عليه وسلم
پھٹکار اللہ کی اوسپر جس وقت برا کہا اوسنے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

مرة واحدة سبه الله عشر مرات فقال ولا تطع كل
ایک دفعہ برا کہا اوسکو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا اور کہا نہ مان کسی

حلاف مهين هماز مشاء بنميم مناع للخير معتد أثيم
قسم کھانیوالے کا بے قدر طعنے دینا چغلی لیے پھرتا بھلے کام سے روکتا حد سے بڑھتا گنہگار

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

درجوہ اس سب کے پیچھے بدنام اس سے کہ رکھتا ہی مال اور بیٹے جب سناے اوسکو

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِيْ يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ وَقَالَ

ہماری باتین کہے یہ نقلین ہین پہلون کی یعنی جھٹلاتا ہی قرآن کو اور کہا

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى

ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے جب کہ پوچھا لوگون نے اوس سے بیان قول اللہ تعالیٰ کا

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ

مجکو پکارو کہ پہنچون مین تمھاری پکار کو اور ہم پکارتے ہین سو قبول نہین ہوتی ہماری پکار تب کہا

مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اَنَّكُمْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ

مرگئے تمھارے دل دس چیزون سے پہلے یہ کہ تمنے پہچانا اللہ کو

وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا

اور ادا نہین کیا اوسکا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو اور عمل نہین کیا

بِهٖ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَوَالَيْتُمُوْهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ

اوسپر اور دعویٰ کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اوس سے اور دعویٰ کیا تمنے محبت

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اَثَرَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ

رسول کا اور چھوڑا تمنے طریقہ اونکا اور سنت اونکی اور دعویٰ کیا تمنے محبت بہشت کا

وَلَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوْا عَنِ

اور عمل نکیا تمنے اوسکے لیے اور دعویٰ کیا تمنے خوف دوزخ کا اور باز نہ رہے تم

الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ

گناہون سے اور دعویٰ کیا تمنے کہ موت حق ہی اور تیار نہوے تم اوسکے لیے

وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ

اور مشغول ہوے تم غیرون کے عیب کے ساتھ اور چھوڑے تمنے عیب اپنے نفسون کے

وَتَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ
اور کھاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہین کرتے اوسکا اور گاڑتے ہو اپنے مردون کو
وَلَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
اور دہشت نہین پکڑتے تم اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی
عَبْدٍ وَّاَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ
غلام اور لونڈی کہ دعا مانگی اوسنے اس دعا کے ساتھ عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ
وَهِيَ عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ
اور وہ دس کلمے ہین نہین مانگا اللہ سے کچھ مگر وہ دیا اللہ نے جب تک نہ
يَدْعُ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ اَوْ مَاْثَمٍ اَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي
چاہے کاٹنا قرابت کا یا گناہ کرنا پہلا پاک ہی وہ ذات کہ
السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْاَرْضِ مُلْكُهُ وَقُدْرَتُهُ
آسمان مین ہی تخت اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ زمین مین ہی بادشاہی اوسکی اور قدرت اوسکی
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوٰى
پاک ہی وہ ذات کہ جنگل مین ہی رستا اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ ہوا مین ہی
رُوحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي
روح اوسکی ف پاک ہی وہ ذات کہ آگ مین ہی غلبہ اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ
فِي الْاَرْحَامِ عِلْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ
بچہ دان مین ہی علم اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ قبرون مین ہی قضا اوسکی
سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ
پاک ہی وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو بغیر ستون کے پاک ہی وہ ذات کہ رکھا
الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ
زمین کو پاک ہی وہ ذات کہ نہین پناہ اور نہین نجات اوسکے عذاب سے مگر اوسیکی طرف

البحر
دریا مین

ف ۱ یعنی روح پیدا کی ہوئی اوسکی ہوا میں ہی اور روح نام ایک فرشتہ کا ہی کہ وہ ہوا میں ہی

باب العشر

وعن ابن عباس رضي الله عنهما انه قال قال رسول الله

اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اونے کہا فرمایا حضرت رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ذات يوم لابليس عليه اللعنة

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنۃ کو

كم احباؤك من امتي قال عشر نفر اولهم الامام الجائر

کتنے دوست ہین تیرے میری امت سے کہا دس گروہ پہلا اونکا امام ظالم

والمتكبر والغني الذي لا يبالي من اين يكتسب

اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار کہ پروا نہین رکھتا کہان سے مال حاصل کرتا ہی

المال وفي ماذا ينفق والعالم الذي صدق الامير

اور کاہے مین خرچ کرتا ہی اور وہ عالم کہ سچا وے امیر کو

على جوره والتاجر الخائن والمحتكر والزاني واكل

اوسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنیوالا اور اناج روکنے والا اور زانی اور بیاج کھانیوالا

الربوا والبخيل الذي لا يبالي من اين يجمع المال

اور وہ بخیل کہ پروا نہین رکھتا کہان سے اکٹھا کرتا ہی مال

وشارب الخمر مدمن عليها ثم قال النبي صلى الله عليه

اور شراب پینے والا ہمیشہ اسپر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فكم اعداؤك من امتي قال عشرون نفرا اولهم

وسلم نے پھر کتنے ہین دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہین پہلا اونکا

انت يا محمد فاني ابغضك والعالم العامل بالعلم و

تو ہی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو مین دشمن رکھتا ہون تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم کے اور

حامل القران اذا عمل بما فيه والمؤذن لله في خمس

حافظ قرآن کا جب کہ عمل کرے اوسکے حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچون

صلوات ومحب الفقراء والمساكين واليتامى وذو قلب

نمازون مین اور دوست رکھنے والا فقیرون اور مسکینون اور یتیمون کو اور صاحب دل

رحيم والمتواضع للحق وشاب نشأ في طاعة الله تعالى

مہربان کا اور تواضع کرنیوالا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اللہ تعالی کی بندگی مین

وآكل الحلال والشابان المتحابان في الله والحريص على

اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی رکھنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنیوالا

الصلوة في الجماعة والذي يصلي بالليل والناس نيام و

نماز پر جماعت مین اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہون

والذي يمسك نفسه عن الحرام والذي ينصح وفي

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیرخواہی کرے اور ایک

رواية يدعو للإخوان وليس في قلبه شيء والذي

روایت مین ہی کہ دعا کرے واسطے بھائیون کے اور اوسکے دل مین کچھ برائی نہین اور وہ شخص کہ

يكون ابدا على وضوء وسخي وحسن الخلق والمصدق

ہمیشہ رہے وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا

ربه بما ضمن الله له والمحسن الى مستورات الارامل و

اپنے رب کو اوس چیز مین کہ اللہ ضامن ہی اوسکا اور بھلائی کرنیوالا عورتون بیوہ کے ساتھ اور

المستعد للموت وقال وهب بن منبه مكتوب في

تیار رہنے والا واسطے موت کے اور کہا ہی وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہی

التوراة من تزود في الدنيا صار يوم القيمة حبيب

توریت مین جسنے توشہ کرلیا دنیا مین ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست

الله ومن ترك الغضب صار في جوار الله ومن ترك

اور جسنے چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسائے مین اور جسنے چھوڑی

ف: یعنی جو اللہ ضامن ہی رزق کا سو وہ بندہ اوس پر [illegible]

حُبَّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰمِنًا مِّنْ عَذَابِ

محبت عیش کی دنیا مین ہوا قیامت کے دن امن پانے والا اللہ کے

اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى

عذاب سے اور جسنے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام

رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ

خلائق کے سامنے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے

الْقِيٰمَةِ عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي

دن عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جسنے چھوڑی زیادتی

الدُّنْيَا صَارَ نَاعِمًا فِي الْأَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا

دنیا مین ہوا آرام پانے والا نیکون مین اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنیا مین

صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا

ہوا دن قیامت کے مطلب پانے والون سے اور جسنے چھوڑا بخیلی کو دنیا مین

صَارَ مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ

ہوا ذکر اوسکا نزدیک سردارون خلائق کے اور جسنے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ

دنیا مین ہوا قیامت کے دن خوش اور جسنے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي جِوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ

دنیا مین ہوا قیامت کے دن ہمسائے مین انبیا کے اور جسنے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دیکھنا حرام کا دنیا مین خوش کریگا اللہ اوسکی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ

بہشت مین فا اور جسنے چھوڑی تونگری دنیا مین اور اختیار کی فقیری اوٹھاویگا اوسکو

فا یعنی دیکھانے والون سے اور اسکے دیدار سے

اللّٰہُ تعالیٰ یَومَ القِیٰمۃِ مَعَ الوَلِیِّینَ وَالنَّبِیِّینَ وَمَن قَامَ
الله تعالی قیامت کے دن ساتھ ولیون اور نبیون کے اور جو کوئی قائم کیا

بِحَوَائِجِ النَّاسِ فِي الدُّنیَا قَضَی اللّٰہُ تَعَالیٰ حَوَائِجَہُ فِي
ساتھ جاری کرنے حاجتون آدمیون کے دنیا مین جاری کریگا الله تعالی حاجتین اوسکی

الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ وَمَن اَرَادَ اَن یَّکُونَ فِي قَبرِہٖ مُونِسٌ
دنیا اور آخرت مین اور جسنے اراده کیا کہ ہووے اوسکی قبر مین مونس

فَلیَقُم فِي ظُلمَۃِ اللَّیلِ وَلیُصَلِّ وَمَن اَرَادَ اَن یَّکُونَ
سو چاہیے کہ کھڑا ہو اندھیری رات مین اور نماز پڑھے اور جسنے اراده کیا کہ ہو

فِي ظِلِّ عَرشِ الرَّحمٰنِ فَلیَکُن زَاھِدًا وَمَن اَرَادَ اَن یَّکُونَ
سایے مین تخت خدا کے چاہیے کہ زہد کرے اور جسنے اراده کیا کہ ہو

حِسَابُہٗ یَسِیرًا فَلیَکُن نَاصِحًا لِّنَفسِہٖ وَاِخوَانِہٖ وَمَن اَرَادَ
حساب اوسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئین اور بھائیون کے تئین اور جسنے اراده کیا

اَن یَّکُونَ لِلمَلٰئِکَۃِ زَائِرِینَ فَلیَکُن وَرِعًا وَمَن اَرَادَ
کہ فرشتے ملاقات کرین چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جسنے اراده کیا

اَن یَّسکُنَ فِي بُحبُوحَۃِ الجَنَّۃِ فَلیَکُن ذَاکِرَ اللّٰہِ
کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے الله کی

بِاللَّیلِ وَالنَّھَارِ وَمَن اَرَادَ اَن یَّدخُلَ الجَنَّۃَ بِغَیرِ
رات اور دن اور جسنے اراده کیا کہ داخل ہو بہشت مین بے

حِسَابٍ فَلیَتُب اِلَی اللّٰہِ تَوبَۃً نَّصُوحًا وَمَن اَرَادَ
حساب چاہیے کہ توبہ کرے الله کی طرف توبہ خالص اور جسنے اراده کیا

اَن یَّکُونَ غَنِیًّا فَلیَکُن رَّاضِیًا بِمَا قَسَمَ اللّٰہُ تَعَالیٰ
کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم الله تعالی کے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ اَرَادَ
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ اَحَدًا اِلَّا
کہ سلامت رہے آدمیون سے تو سو یاد نہ کرے کسیکو مگر

بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقْتُ وَلِمَاذَا خُلِقْتُ
بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا مین کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہون اور کسواسطے پیدا کیا گیا ہون

وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَخْتَرِ الْاٰخِرَةَ
اور جسنے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت مین چاہیے کہ اختیار کرے آخرت کو

عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيْمَ الَّذِيْ
دنیا پر اور جسنے ارادہ کیا فردوس کا اور اون نعمتون کا

لَا يَفْنٰى لَا يُضَيِّعُ عُمْرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ
کہ فنا نہونگین ضائع نہ کرے عمر اپنی فساد دنیا مین اور جسنے ارادہ کیا

اَلْجَنَّةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ لِاَنَّ
بہشت کا دنیا اور آخرت مین سو لازم پکڑے سخاوت کو کہ

السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ
سخی قریب ہے بہشت سے اور دور ہے دوزخ سے اور جسنے

اَرَادَ اَنْ يُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ
ارادہ کیا کہ روشن کیا جاے دل اوسکا روشنی پوری سے سو لازم پکڑے فکر کرنا

وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ
اور عبرت پکڑنا اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اوسکا بدن صبر کرنے والا

باب العشر

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ
اور زبان ذکر کرنے والی اور دل عاجزی کرنیوالا سو لازم پکڑے بہت
الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
بخشش مانگنی واسطے مردون اور عورتون ایماندار کے اور مردون اور عورتون مسلمان کے

خَتَمٌ

الحمد للہ کہ بار چہارم مطابق نسخہ مطبوعۂ بار سوم حسب فرمائش معظمی جناب قاضی محمد ابراہیم
بن قاضی نور محمد صاحب کتاب منبہات ابن حجر عسقلانی بتاریخ
بست دوم جمادی الاخرہ سنہ ۱۳۰۴ ہجری در مطبع مصطفائی باہتمام
محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان
غفر اللہ لہما طابع
پوشید

اشتہار

این کتاب مسمی بہ منبہات ابن حجر عسقلانی داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ گردیدہ است
حسب مراد قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ عیسوی بدون اجازت احقر البریہ کسی طبع نفرماید

وجہ ختم بر خاتمہ

برای سند این معنی کہ این کتاب مطبوع مطبع مصطفائی ست مہر و دستخط مہتمم نمودہ شد

العبد

محمد عبد الرحمن خان بن حاجی محمد روشن خان حنفی بقلم خود

محمد روشن خان حنفی سنہ ۱۳۰۳
محمد عبد الرحمن بن خان